روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
10 جولائی 2024

WEDNESDAY
10-JULY-2024

صفحہ 08 نوواک جوکووچ شائقین پر برہم

صفحہ 08 کوہلی کے شراب خانے کیخلاف مقدمہ

■ جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 150 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ Pages:08 | No:150 | Vol:14 ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

فوجی گاڑی پر حملے میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد

نئی دلی میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

راجناتھ سنگھ کی صدارت، جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

سرینگر/09 جولائی//

جموں کے کٹھوعہ ضلع میں فوجی گاڑیوں پر حملے میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت بعد وزیر دفاع راجناتھ سنگھ جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے نئی دلی میں اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر دفاع کو سیکورٹی حکام نے جموں وکشمیر میں امن و امان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی جانکاری دی جبکہ اس کے علاوہ فوجی اہلکاروں پر حملہ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔سی این آئی کے مطابق کٹھوعہ جموں میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جموں کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا نئی دہلی میں جائزہ لیا۔ میٹنگ میں قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوول، فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی، قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوبھال، داخلہ سیکریٹری اجے بھلا اور وزارت داخلہ کے اعلیٰ افسران اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جموں وکشمیر میں امن و امان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اس کے علاوہ راجوری میں فوجی اہلکاروں اور حالیہ دنوں ریاسی میں یاتری بس پر حملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ وزیر دفاع رجناتھ نے تشدد سے پاک رکھنے اور قانون کی حکمرانی کو نمایاں طور پر بحال کرنے کیلئے سیکورٹی ایجنسیوں اور مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کی انتظامیہ کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ ملی ٹنٹوں کا خوف ست ہو۔ انہوں نے سیکورٹی گرڈ کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ دفاعی ذرائع...101

کٹھوعہ حملہ کے بعد علاقے میں تلاشی آپریشن جاری

جنگلات میں خصوصی کمانڈوز کی خدمات بھی حاصل، متعدد علاقوں کا محاصرہ

سرینگر/09 جولائی//

جموں کے کٹھوعہ علاقے میں ملی ٹنٹ حملے میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد سیکورٹی فورسز نے حملے میں ملوث ملی ٹنٹوں کی تلاش بڑے پیمانے پر شروع کردی ہے اور انہیں ڈھونڈ نکالنے کیلئے کئی علاقوں میں تلاشی آپریشن عمل میں لائیں گے جبکہ کچھ مشتبہ افراد کو پوچھ تاچھ کیلئے حراست میں لیا گیا ہے۔ اسی دوران فوج نے حملے میں مارے گئے اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں ہونگی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے لوہائی ملہار کٹھوعہ علاقے میں مسلح ملی ٹنٹوں نے گھات لگا کر فوجی گاڑی کو نشانہ بنا...102

کٹھوعہ میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت

ناقابل برداشت، بدلہ ضرور لیا جائے گا: راجناتھ

سرینگر/09 جولائی//

جموں کے کٹھوعہ ضلع میں فوجی گاڑی پر حملے میں پانچ فوجی اہلکاروں کے از جاں ہونے کی مذمت کرتے ہوئے صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ حملہ ایک بزدلانہ فعل ہے جو مذمت اور سخت جوابی اقدامات کا مستحق ہے۔ ادھر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے بھی حملے میں مارے گئے فوجی اہلکاروں کے خاندانوں سے گہری تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ قوم اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری ہیں اور ہمارے فوجی خطے میں امن وامان قائم کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ سی این آئی کے مطابق صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور دیگر لیڈران نے جموں کے کٹھوعہ ضلع میں ملی ٹنٹ حملے میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے حملے کی شدید مذمت کی اور کہا کہ یہ بزدلانہ فعل انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ وزیر دفاع راجناتھ...103

پولیس افسر کے قتل کا معاملہ، چارج شیٹ داخل

سرینگر/09 جولائی//

جموں وکشمیر پولیس نے تین ماہ قبل کٹھوعہ ضلع میں ایک پولیس افسر کے قتل میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں تین مجرموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے تین ماہ قبل کٹھوعہ ضلع میں ایک پولیس افسر کے قتل...104

گزشتہ 10 سالوں میں بھارت کی ترقی صرف ٹریلر تھا، اب تیز تر ترقی دیکھیں گے

140 کروڑ شہری اب وکست بھارت کے عزم کو حقیقت میں بدلنے کا خواب دیکھ رہے ہیں

سرینگر/09 جولائی//

ہندوستان ایک تبدیلی سے گزر رہا ہے اور پچھلے 10 سالوں میں ترقی کی رفتار نے دنیا کو حیران کر دیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان بدل رہا ہے کیونکہ وہ اپنے 140 کروڑ شہریوں کی طاقت پر یقین رکھتا ہے جو اب وکست بھارت کے اپنے عزم کو حقیقت میں بدلنے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق روس دار الحکومت میں ہندوستانی تارکین وطن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان بدل رہا ہے کیونکہ وہ اپنے 140 کروڑ شہریوں کی طاقت پر یقین رکھتا ہے جو ''وکست بھارت'' کے اپنے عزم کو حقیقت میں بدلنے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ''آج کا ہندوستان 2014 سے پہلے کے حالات کے برعکس خود اعتمادی سے بھرا ہوا ہے اور یہ ہمارا سب سے بڑا سرمایہ ہے''۔ وزیر اعظم نے کہا'' جب آپ جیسے لوگ ہیں...105

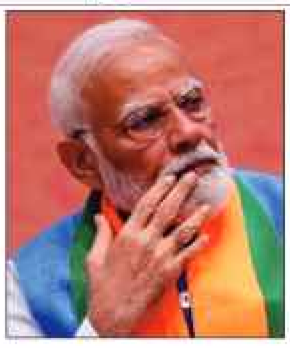

کٹھوعہ حملہ؛ جموں وکشمیر پولیس سربراہ نے

ضلع کا دورہ کر کے وہاں اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر/09 جولائی//

کٹھوعہ میں فوجی گاڑی پر حملے میں پانچ اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد جموں کشمیر پولیس سربراہ نے ضلع کا دورہ کر کے وہاں اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ملی ٹنٹوں کیخلاف جاری آپریشن کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پولیس سربراہ آر آر سوئن نے کٹھوعہ کا دورہ کر کے وہاں ملی ٹنٹوں کیخلاف جاری آپریشن کا جائزہ لیا۔ پولیس...106

پہلگام کی وادی بیتاب ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی توجہ کا مرکز

سرینگر/09 جولائی//

وادی کشمیر میں سیاحت کے فروغ کے ساتھ غیر ملکی سیاحوں کی آمد میں بھی اس سال نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے، پہلگام کے سیاحتی مقام بیتاب ویلی دیر سے بڑی تعداد میں ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو راغب کر رہی ہے۔ بیتاب ویلی ماضی کی سپرہٹ بالی ووڈ فلم ''بیتاب'' کی شوٹنگ کے لیے مشہور ہے جس میں سنی دیول اور امریتا سنگھ شامل ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق فلم کی شوٹنگ 1983 میں پہلگام شہر سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر بہتی ہوئی ندیوں سے گھرے وسیع میدانوں میں کی گئی تھی۔ کشمیر میں سیاحوں کی امد میں زبردست اضافہ کے ساتھ، دلکش پہلگام میں آنے والے سیاح اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ...107

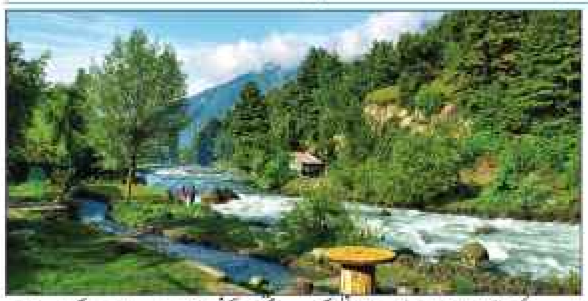

کٹھوعہ میں فوجی گاڑی پر حملے میں پانچ اہلکاروں کی ہلاکت

گزشتہ تین سالوں کے دوران تشدد آمیز واقعات میں 43 اہلکار از جان

سرینگر/09 جولائی//

جموں کے کٹھوعہ ضلع میں فوجی گاڑی پر حملے میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کے ساتھ ہی جموں خطے میں گزشتہ تین سالوں کے دوران تشدد آمیز واقعات میں 43 فوجی اہلکار از جاں ہو گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں خطے میں گزشتہ تین سالوں کے دوران تشدد آمیز واقعات میں 43 فوجی اہلکاروں کی ہلاکت ہوئی ہے۔ دفاعی ذرائع کے مطابق 11 اکتوبر 2021 سے جب پونچھ ضلع میں سرنکوٹ اور مینڈھر کے درمیان چمر اور بھٹہ دوریاں جنگلات میں ملی ٹنٹوں اور فوج کے درمیان 10 دن سے زائد عرصے تک جھڑپ جاری رہی تب سے لیکر آج تک خطے میں مختلف مقامات پر 43 بہادر فوجی اہلکاروں نے مختلف دہشت گردی میں اپنی جانیں قربان کیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 11 اکتوبر 2021 کو چمر کے جنگلات میں پانچ فوجی اہلکاروں نے اپنی جانیں گنوائیں، چار دیگر 16 اکتوبر 2021 کو بھٹہ دوریاں کے...108

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے یاترا کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا

یاترا کیلئے سیکورٹی اور طبی سہولیات کے بارے میں جانکاری حاصل کی

سرینگر/09 جولائی//

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے سالانہ امرناتھ یاترا 2024 کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار نے سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے مجموعی سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس ضمن میں فوج نے ایکس پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے لکھا'' فوج کی شمالی کمان کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار نے فوج کے دوسرے افسران کے ہمراہ سالانہ امرناتھ یاترا 2024 کیلئے تیاریوں کا جائزہ لیا''۔ انہوں نے مزید لکھا'' فوجی کمانڈر کو امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی طبی ردعمل اور انفراسٹرکچر کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ انہوں نے یاترا کیلئے بین الافغانی ہم آہنگی اور حفاظتی اقدامات کو سراہا''۔ خیال رہے کہ گزشتہ ماہ 29 تاریخ سے سالانہ امرناتھ یاترا کی شروعات ہو چکی ہے اور امسال ابھی تک قریب 2 لاکھ سے زائد یاتریوں نے گھپا کا درشن کیا...109

پاکستان کیساتھ لگنے والی سرحدوں پر ڈرون کی بڑھتی سرگرمیاں

کنٹرول لائن کے نزدیک پاکستانی ڈرون کی نقل وحرکت کے بعد فوج کی فائرنگ

سرینگر/09 جولائی//

پاکستان کے ساتھ لگنی والی سرحدوں پر ڈرون کی بڑھتی سرگرمیوں کے بیچ جموں کے پونچھ میں کنٹرول لائن کے قریب پاکستانی ڈرون کی نقل وحرکت دیکھنے کے بعد فوجی اہلکاروں نے اسے پر گولیاں چلائی جس کے بعد وہ واپس چلا گیا۔ ڈرون کی نقل وحرکت دیکھنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے کنٹرول لائن کے قریب بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا...110

اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

اونتی پورہ نے گرمائی تعطیلات کا اعلان کیا

سرینگر/09 جولائی//

وادی کشمیر میں شدید گرمی کی لہر کے بیچ اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اونتی پورہ نے 26 جولائی سے 10 روزہ گرمائی تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اونتی پورہ نے گرمائی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ اس ضمن میں یونیورسٹی کے ڈین اکاڈمک افیئرس کی جانب سے جاری کردہ ایک حکمنامہ میں کہا گیا ''تمام متعلقہ افراد کیلئے اطلاع ہے کہ یونیورسٹی اور اس سے منسلک کالج 26 جولائی سے 4 اگست 2024 تک موسم گرما کی تعطیلات منائیں گے تاہم امتحانات، انٹرن شپ سے باہر اور دیگر ضروری تعلیمی سرگرمیاں شیڈول...111

دن کے درجہ حرارت میں اضافہ کیساتھ ہی محکمہ موسمیات کی جانب سے تازہ پیشگوئی

10 جولائی تک جموں اور کشمیر کے کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارشیں ہونے کا امکان

سرینگر/09 جولائی//

دن بھر اچھی خاصی گرمی کے ساتھ محکمہ موسمیات نے 10 جولائی تک جموں اور کشمیر کے کچھ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارشیں ہونے کی پیشگوئی کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ موسمیات نے 10 جولائی تک جموں اور وادی کشمیر کے کچھ مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 11 سے 13 جولائی تک کہیں زیادہ جگہوں پر ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے جبکہ 12 جولائی کو جموں صوبے کے کچھ ایک مقامات پر تیز بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 اور 15 جولائی کو بھی کچھ ایک جگہوں پر بارش کا مختصر وقفہ ہو سکتا ہے۔ شبانہ درجہ حرارت کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں گزشتہ رات 16.4 ڈگری کے مقابلے میں کم سے کم 18.0 ڈگری...112

ڈوڈہ کے جنگلات میں تصادم آرائی کی شروعات

سرینگر/09 جولائی//

کٹھوعہ میں فوجی گاڑی پر ملی ٹنٹ کے حملے کے بعد ڈوڈہ جنگلات میں فوج و فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین دو طرفہ جھڑپ شروع ہوئی۔ پولیس کے مطابق علاقے میں مسلح جھڑپ جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق ڈوڈہ کے جنگلات میں دو طرفہ جھڑپ شروع ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی...113

امتحان کی روح کو پامال کیا گیا: سپریم کورٹ

نیٹ امتحان معاملے میں عدالت عظمیٰ میں شنوائی، تفصیلات جمع کرنے کی ہدایت

سرینگر/09 جولائی//

نیٹ امتحان دھاندلی پر عدالت عظمیٰ نے کہا کہ امتحانات منعقد کرانے میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے متعلقہ فریقین کے دلائل کو تفصیل سے سننے کے بعد کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس امتحان کے تقدس سے سمجھوتہ ہوا۔ بنچ نے مرکزی حکومت، امتحان کرانے والی باڈی نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) سے تفتیشی پیش رفت سے متعلق تفصیلات 10 جولائی تک عدالت کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت دی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق حکومت اور این ٹی اے دونوں...114

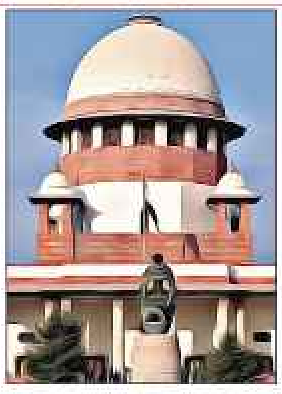

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

خواتین تھکن کو نظر انداز نہ کریں

ماہرین طب ونفسیات کا کہنا ہے کہ ہمارے ہاں ہر چار عورتوں میں سے ایک عورت تھکن کا شکار ہے جس کی ایک سے زیادہ وجوہ ہیں جن میں سرفہرست خون کی کمی ہے جو خواتین میں عام طور سے پائی جاتی ہے۔ خواتین میں تھکن کی ایک اور وجہ نیند کی کمی ہے۔ خواتین ہاؤس وائف ہوں یا ورکنگ وومن اپنے گھروں اور ملازمت کی جگہوں پر جس قسم کے سخت اور مشقت طلب کام انجام دیتی ہیں، ان کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کم سے کم 8 یا 9 گھنٹے کی گہری نیند ضرور لیں ورنہ نیند کی کمی سے پیدا ہونے والے نقصانات جمع ہوتے رہتے ہیں جو بعد میں بڑی مشکلات پیدا کردیتے ہیں۔ چناں چہ لازم ہے کہ ایک رات کی بے خوابی کا اثر زائل کرنے کے لیے اگلی راتوں میں اپنی نیند ضرور پوری کرلیں۔ نیند کے دوران اس میں خلل پڑنا بھی لازم ہے جس سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ چھوٹے بچے کا رونا، بھوک لگنا، فیڈ کرانا، نیپی وغیرہ بدلوانا، اور لوڈشیڈنگ سے بھی نیند میں خلل پڑتا ہے جس کے نتیجے میں دوسرے دن آپ تھکن محسوس کریں گی اور ایسے میں اگر دفتر جانا پڑے تو وہاں کا کام اس تھکن کو مزید بڑھادے گا۔ تھکن کا ایک سبب تھائیرائیڈ گلینڈز کی سست روی ہے۔ اس مرض کی دیگر علامات میں جلد میں خشکی اور تناؤ کا پیدا ہونا، بالوں کا پتلا اور بے لچک ہوجانا، مخصوص ایام میں بے قاعدگی کا پیدا ہوجانا بھی شامل ہے۔ اگر اس کا بروقت اور صحیح علاج نہ کرایا جائے تو رات کو نہ صرف نیند میں خلل واقع ہوتا ہے، بلکہ متاثرہ خاتون بہت جلد تھکن محسوس کرنے لگتی ہیں، خاص طور پر درمیانی عمر کی خواتین میں اس بیماری کو زیادہ بڑھتے دیکھا گیا ہے۔ پھر بے توجہی، بے پروائی اور علاج نہ کرانے یا بے احتیاطی سے یہ بیماری زور پکڑتی ہے اور خاتون بہت تھوڑا سا کام کرکے بھی بہت جلد خود کو زیادہ تھکا تھکا محسوس کرنے لگتی ہیں لہٰذا اس تھکن کو نظر انداز نہ کریں بلکہ فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں، تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ اس تھکن کا اصل سبب کیا ہے اور اس کا سدباب کس طرح ممکن ہے۔ تھکن کو کام کی زیادتی اور بے آرامی کے زمرے میں ڈال کر مطمئن نہ ہوجائیں، بلکہ وجہ جاننا بے حد ضروری ہے۔

کیا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے انڈے نقصان ہوتے ہیں

انڈے غذائی کولیسٹرول سے بھرپور ہوتے ہیں تو کیا یہ ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار افراد کھا سکتے ہیں۔ درحقیقت عام طور پر غذائی کولیسٹرول سے بھرپور غذائیں جیسے انڈوں کے بارے میں ذیابیطس کے مریضوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انہیں کھانے سے گریز کریں۔ تاہم کچھ عرصے قبل طبی جریدے امریکن جرنل آف کلینیکل نیوٹریشن میں شائع ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ذیابیطس کے مریض کسی خوف کے بغیر انڈے کھاسکتے ہیں۔ درحقیقت ہفتہ بھر میں 12 انڈے کھانے سے بھی ذیابیطس ٹائپ ٹو یا پری ڈائبیٹس کے مریضوں میں خون کی شریانوں سے جڑے امراض جیسے امراض قلب یا فالج وغیرہ کا خطرہ نہیں بڑھتا۔ ذیابیطس کے شکار افراد میں صحت کے لیے نقصان دہ کولیسٹرول ایل ڈی ایل کی سطح میں اضافہ کا خطرہ ہوتا ہے جو کہ امراض قلب کا باعث بن سکتا ہے۔ اب نئی تحقیق میں بتایا گیا کہ انڈوں کا استعمال ذیابیطس کے شکار افراد کے خون میں موجود کولیسٹرول کی سطح پر کچھ زیادہ اثرات،

ریشوں سے بھرپور گوبھی صحت کے لیے انتہائی مفید

کراچی: ماہرین گوبھی کو برسلز اسپراؤٹس کی طرح سپر فوڈ قرار دینے پر غور کررہے ہیں کیونکہ ہر ماہ اس کے نئے فوائد سامنے آرہے، اس میں کینسر سے لڑنے والے طاقتور اجزا اور فائبر کا خزانہ موجود ہے اس کا تعلق براسیکا فیملی سے ہے اور اسی وجہ سے یہ صحت کا ایک خزانہ ہے۔ ماہرین کے مطابق ایک کپ پھول گوبھی میں صرف 27 کیلوریز ہوتی ہیں۔ اس میں دو گرام پروٹین، 5.3 گرام کاربوہائیڈریٹس، دو گرام چینی اور دو گرام سے کچھ زائد فائبر (ریشے) موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وٹامن سی، فولیٹ، وٹامن کے، اور وٹامن بی 6 کی بھی اچھی مقدار پائی جاتی ہے تاہم حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس میں چکنائی صفر ہوتی ہے۔ گوبھی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹس خلیاتی سطح پر تباہی اور خرابی کو روکتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سوزش، اندرونی جلن اور کئی اقسام کے کینسر کو روکتی ہے۔ گوبھی معدے کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ بلڈ پریشر قابو رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دوسری جانب گوبھی میں میگنیشیئم کی مقدار پٹھوں، عضلات اور دماغ کے لیے انتہائی مفید ہے۔ گوبھی میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی 6 دماغی اور اعصابی نظام کو تندرست حالت میں رکھتے ہیں۔ اس میں موجود وٹامن کے ہڈیوں کی معدنیات کو برقرار رکھتا ہے اور ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔ اس میں کیلوریز کی کم مقدار وزن بڑھنے نہیں دیتی۔ گوبھی کو سلاد، دہی اور آلوؤں کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہوگا۔ اگر اسے سفید چاولوں یا مسالے دار چاولوں کے ساتھ ملا کردیا جائے تو بچے بھی اسے خوشی خوشی کھاتے

ایچ آئی وی کے خلاف موثر ویکسین کی تیاری میں پیشرفت

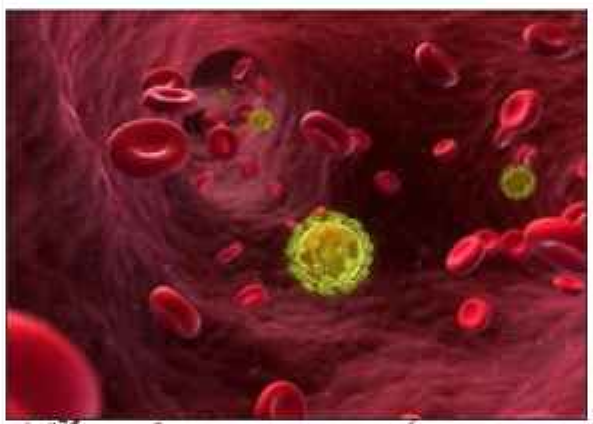

ایچ آئی وی انفیکشن لاعلاج مرض ہے جو کہ ایڈز کی شکل میں دنیا بھر میں لاکھوں افراد کی اموات کا باعث بن چکا ہے۔ مگر بہت جلد ایچ آئی وی لاعلاج مرض نہیں رہے گا کیونکہ ماہرین طب نے اس پر قابو پانے کے لیے موثر ویکسین کے حوالے سے انقلابی پیشرفت کی ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے ایچ آئی وی انفیکشن کے حوالے سے ویکسین تیار کی تھی اور اب انسانوں میں اس کے ابتدائی تجربات میں محققین کو کامیابی ملی ہے۔ تحریر جاری ہے
جن افراد پر تجربے کے طور پر اس ویکسین کا استعمال کرایا گیا، ان کے اندر ایچ آئی وی کے خلاف کسی نہ کسی قسم کا ردعمل سامنے آیا ہے جبکہ 80 فیصد مریضوں میں تو یہ پیشرفت کافی نمایاں رہی۔ محققین نے یہ بھی دریافت کیا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے شکار 67 فیصد بندروں پر موثر ثابت ہوئی اور اس سے عندیہ ملتا ہے کہ یہ انسانوں میں بھی موثر ثابت ہوگی۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ ویکسین ایچ آئی وی کے حوالے سے موثر ثابت ہوگی، بندروں پر تجربہ حوصلہ افزا ثابت ہوا مگر اس انفیکشن کے شکار افراد میں اس حوالے سے مزید ٹیسٹ کیے جانے کی ضرورت ہے۔ اگلے مرحلے پر محققین کی جانب سے جنوبی افریقہ کی ایچ آئی وی کی شکار ڈھائی ہزار خواتین میں اس ویکسین کی آزمائش کی جائے گی۔ یہ ان 5 میں سے ایک ویکسین ہے جو کہ آزمائشی مراحل میں سے گزری ہیں، تاہم اتنی موثر پہلے کوئی ویکسین ثابت نہیں ہوئی۔

آواز کی لہروں سے کینسر کی

شناخت کرنے والا آلہ ایجاد

کیرولینا: سنگاپور کے طبی ماہرین نے موذی مرض کی شناخت کرنے کے لیے ایسا آلہ ایجاد کرلیا جو آوازوں کی لہروں سے کینسر کی شناخت کرلے گا۔ تفصیلات کے مطابق ڈیوک یونیورسٹی، ایم آئی ٹی اور سنگاپور کی ننیانگ یونیورسٹی کے ماہرین نے مشترکہ تحقیقات کے بعد ایسا آلہ ایجاد کیا جو آوازوں کے ذریعے کینسر کی شناخت کرسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ آلہ خون کے نمونوں پر مبنی مائع بایوپسی کے طریقے سے خون میں موجود کینسر کے ذرات کی آسانی کے ساتھ شناخت کرسکتا ہے۔ آلے کو انسانی جسم میں موجود باریک نالی سے گزارا جاتا ہے جس کے بعد ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکی جاتی ہیں تاکہ کینسر والے بڑے اور سخت خلیات کو سطح پر آسانی کے ساتھ لایا جاسکے۔ ماہرین کے مطابق اس عمل سے کینسر کا خلیہ تباہ نہیں ہوتا بلکہ اسے آسانی اور بہت تفصیل سے دیکھا جاسکتا ہے کہ یہ مرض کی کون سی قسم ہے۔ ڈیوک یونیورسٹی میں میٹریل سائنس کے پروفیسر ٹونی جون ہوانگ اور ان کے ساتھیوں نے خون کو ایک باریک نالی سے گزارا اور اس پر ایک خاص سمت سے آواز کی لہریں پھینکیں چونکہ آواز یہاں دباؤ کی قوت ڈال رہی تھی اس لیے خون کے تندرست خلیات گزرتے رہے لیکن کینسر والے بڑے اور سخت خلیات خون کی سطح پر ظاہر ہوگئے، بعد ازاں ماہرین نے انہیں ایک اور چینل کے ذریعے خانے میں جمع کیا۔ ماہرین کا کا کہنا ہے۔

خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی طاقت میں اضافہ

ایک تازہ ترین تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خشک میوہ جات کھانے سے سپرم کی صحت میں بہتری آتی ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق جن مردوں نے 14 ہفتوں تک روزانہ اخروٹ، بادام اور ہیزل نٹ کھائے ان کے سپرم کی تعداد بڑھ گئی اور ساتھ ہی ساتھ ان کے سپرم کے تیرنے کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا۔ یہ تحقیق ایک وقت سامنے آئی ہے جب تقریباً تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اچھی اور متوازن خوراک سے اس مسئلے پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ہر سات میں سے ایک جوڑے کو بچہ پیدا کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور تقریباً نصف جوڑوں میں اس کی وجہ مرد ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں نے 119 صحت مند مردوں کا انتخاب کیا جن کی عمریں 18 اور 35 سال کے درمیان تھیں اور انھیں دو حصوں میں تقسیم کردیا۔ ان میں سے ایک گروپ کو روزانہ 60 گرام خشک میوہ کھانے کو دیا گیا جب کہ دوسرا گروپ جو خوراک پہلے کھایا کرتا تھا، اسی پر قائم رہا۔ سائنس دانوں نے معلوم کیا کہ میوہ جات کھانے والے گروپ کے سپرم کی تعداد میں ماہرین کے مطابق اس تحقیق کی تصدیق اس طرح سے ہوتی ہے کہ خشک میوہ جات میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ، اینٹی آکسیڈنٹ اور بی وٹامن فولیٹ ہوتے ہیں جن کے بارے میں پہلے سے معلوم ہے کہ وہ مردانہ زرخیزی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تمام مغربی دنیا کے مردوں میں سپرم کی تعداد میں کمی واقع ہورہی ہے، جس کی وجہ آلودگی، سگریٹ نوشی اور غیر صحت مند خوراک بتائی جاتی ہے سپین کی یونیورسٹی آف روویرا کے ڈاکٹر البرٹ سالس ہوئوس اس تحقیق کے سربراہ تھے۔ انھوں نے کہا: سائنسی شواہد اکٹھے ہورہے ہیں کہ اچھی خوراک سے زرخیزی میں مدد مل سکتی ہے تاہم کچھ دوسرے سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ مرد صحت مند اور بظاہر زرخیز تھے، اس لیے یہ دیکھنا ابھی باقی ہے

کم نمک کھانا بھی جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے

نمک کا بہت زیادہ استعمال فالج اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھا دیتا ہے مگر اس کے بہت کم استعمال کے نتیجے میں بھی ایسا ہوسکتا ہے۔ یہ انتباہ کینیڈا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ میک ماسٹر یونیورسٹی اور ہیملٹن ہیلتھ سائنسز کی اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ نمک کا بہت کم استعمال کرنے کے نتیجے میں دل کے دورے اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران 49 ممالک کے ایک لاکھ 30 ہزار افراد کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا گیا کہ نمک کے استعمال، امراض قلب اور فالج وغیرہ کے درمیان کیا تعلق ہے۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ لوگ چاہے ہائی بلڈ پریشر کے ہی شکار کیوں نہ ہو، غذا میں نمک کا بہت کم استعمال دل کے دورے اور فالج کا خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ نمک کا زیادہ استعمال کم کرنے کی اہمیت پہلے ہی سامنے آچکی ہے تاہم اسے انتہائی کم کردینا بھی کوئی فائدہ مند چیز نہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے روزانہ پانچ سے چھ گرام نمک استعمال کرنا صحت کے لیے فائدہ مند قرار دیا گیا ہے۔ تاہم نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 3 گرام سے کم نمک کا استعمال جان لیوا۔

نرم وملائم ہاتھ؛ خواتین کے حُسن کی علامت

ملک وال: چہرے کی دیکھ بھال کے چکر میں ہم اکثر اپنے ہاتھوں کو یکسر بھول جاتے ہیں۔ ہاتھوں کو نرم وملائم بنانے کے لیے آپ گھریلو نسخہ استعمال کرسکتی ہیں۔ اس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔ اکثر ہم چہرے کی دیکھ بھال میں لگ جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں کو یکسر نظر انداز کردیتے ہیں جس کا زیادہ اثر ہمارے ہاتھوں اور پیروں پر پڑتا ہے۔ آپ اپنے پیر تو چھپا سکتی ہیں لیکن اپنے ہاتھ بھی نہیں چھپا سکتیں، اس کے علاوہ جب آپ اپنی دوست خواتین یا رشتے داروں سے ہاتھ ملاتی ہیں تو آپ کے ہاتھوں کی سختی کی وجہ سے آپ کی شخصیت پر بہت برا اثر پڑتا ہے، اس لیے آپ اپنے ہاتھوں کی رنگت کو نکھاریں اور ان کو نرم وملائم بنائیں جس کے لیے آپ گھریلو نسخے استعمال کرسکتی ہیں اور ہاتھوں کو نرم وملائم بناسکتی ہیں۔ کھردرے اور جھریوں والے ہاتھ پوری شخصیت پر برا اثر ڈالتے ہیں جس سے شخصیت اور وقار مجروح ہوتا ہے۔ جس طرح چہرے کو حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی حفاظت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت زیادہ حساس اور نرم ہوتی ہے، اس لیے یہ زیادہ خراب ہوکر بدنما لگنے لگتی ہے۔ ہتھیلی کی پشت کی جلد پر چکنائی والے غدود نہیں ہوتے، اس لیے اسے جسم کے دوسرے حصوں کی نسبت زیادہ چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے اور مطلوبہ چکنائی نہ ملنے کی صورت میں ہاتھوں کی جلد خراب ہوجاتی ہے۔

موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ

جسم کے فربہ ہونے کی بے شمار وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ جنک فوڈ کا استعمال اور ورزش نہ کرنا ہے، تاہم ماہرین نے موٹاپے کا سبب بننے والی ایک اور وجہ کی طرف نشاندہی کی ہے۔ ماہرین کے مطابق رات میں اچھی اور پرسکون نیند سونا آپ کے صحت مند رہنے کی ضمانت ہے۔ تاہم اگر آپ رات میں بے سکون نیند سوتے ہیں یا کم سوتے ہیں تو یہ آپ کو موٹاپے میں مبتلا کرسکتی ہے۔ نیند میں خلل پڑنا اور بے سکون نیند سونا آج کل کے دور میں معمول بن چکا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تو سونے سے قبل اسمارٹ فونز کا استعمال ہے جس کی نیلی روشنی نیند کے خلیات پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ نیند میں یہ خلل جسم پر کئی منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ دن کے اوقات میں بے چینی اور سستی پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے، جسم کے میٹابولزم میں کمی کرسکتا ہے جبکہ یہ آپ کی بھوک میں اضافہ کرکے آپ کے جسم کو فربہی کی طرف مائل بھی کرسکتا ہے۔ سوئیڈن کی اپسلا یونیورسٹی کے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ بے سکون نیند دراصل موٹاپے کو دعوت دینے کا سبب ہے۔ ان کے مطابق بہتر اور پرسکون نیند ایک اچھی اور خوشگوار طرز زندگی کی ضمانت ہے جو کئی طبی پیچیدگیوں سے بچاسکتی ہے۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق صرف ایک رات بھی کم یا بے سکون نیند اگلے دن جسم کے میٹابولزم کو نہایت سست کردیتی ہے جس کے بعد جسم کو اپنے معمول کے افعال جیسے نظام تنفس اور ہاضمے کے لیے درکار توانائی کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ تحقیق میں شامل ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ کم نیند جسم کے ان خلیات کو متحرک کرتی ہے جو بھوک پیدا کرتے ہیں۔

چاکلیٹ کا عالمی دن چاکلیٹ کھا کر منائیں

کیا آپ جانتے ہیں آج دنیا بھر میں بچوں اور بڑوں کی پسندیدہ چاکلیٹ کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب سے 467 سال قبل آج ہی کے دن یورپ میں پہلی بار چاکلیٹ متعارف کروائی گئی تھی اور یہ دن اسی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں چاکلیٹ کی مختلف اقسام پائی جاتی ہیں جن میں تلخ، کھٹے اور پھیکے ذائقے جبکہ سفید، سیاہ اور بھورے رنگ کی چاکلیٹس شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بظاہر دانتوں کے لیے نقصان دہ سمجھی جانے والی چاکلیٹ جسمانی و دماغی صحت پر نہایت مفید اثرات مرتب کرتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ چاکلیٹ کھانے سے ہم کیا کیا فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔ ایک امریکی طبی جریدے میں چھپنے والی ایک تحقیق کے مطابق باقاعدگی سے چاکلیٹ کھانا دماغی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔ چاکلیٹ کھانے والوں کی یادداشت ان افراد سے بہتر ہوتی ہے جو چاکلیٹ نہیں کھاتے یا بہت کم کھاتے ہیں۔ دراصل چاکلیٹ دماغ میں خون کی روانی بہتر کرتی ہے جس سے یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ناشتے میں چاکلیٹ کھانے والے افراد دن بھر چاک وچوبند رہتے ہیں اور وہ اپنے کاموں میں زیادہ صلاحیت اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ براؤن چاکلیٹ جسم کو نقصان پہنچانے والے کولیسٹرول میں کمی کرکے مفید کولیسٹرول کو بڑھاتی ہے۔

فضائی آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے، تحقیق

میسوری، امریکہ: بظاہر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے مرض کے درمیان دور دور تک کوئی تعلق نظر نہیں آتا لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ آلودگی بھی ذیابیطس کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس سے قبل عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ فضائی آلودگی سے ہر سال سانس، پھیپھڑوں کے کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریوں سے لاتعداد اموات ہورہی ہیں۔ لیکن اب اس کا ذیابیطس سے بھی تعلق دریافت ہوا ہے۔ سینٹ لوئی میں واقع واشنگٹن یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن نے دیگر اداروں کے ساتھ مل کر فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ یہ تحقیق لینسٹ پلانیٹری ہیلتھ نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں امریکی فوجیوں کا ساڑھے آٹھ سال تک مطالعہ کیا گیا ہے جو ذیابیطس کے شکار نہ تھے۔ اس مطالعے میں کئی ماڈلوں پر تحقیق کی گئی ہے جن میں فضا میں سوڈیم کی موجودگی اور نچلے اعضا میں فریکچر کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ اس بنا پر ماہرین نے کہا ہے کہ فضائی آلودگی سے ہر سال 32 لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ہورہے ہیں۔ تحقیق کے سینئر محقق زاید ال علی نے کہا، 'ہماری تحقیق بتاتی ہے کہ پوری دنیا میں فضائی آلودگی اور ذیابیطس کے درمیان گہرا تعلق تھا۔ یہاں تک کہ ڈبلیو ایچ او اور امریکی محکمہ ماحولیات کے تعین کردہ آلودگی کے کم معیار پر بھی ذیابیطس لاحق ہوسکتی ہے۔ اب تک ماہرین ذیابیطس اور آلودگی کے درمیان تعلق کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ تاہم آلودگی کے اجزا سانس کے ذریعے جسم کے اعضا اور ٹشوز تک میں جذب ہوجاتے ہیں۔ اس طرح سے جسم میں انسولین کی حساسیت متاثر ہوتی ہے جس سے لوگ شوگر کے مرض میں مبتلا ہورہے ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غریب ممالک اس سے زیادہ لوگ متاثر ہورہے ہیں جن میں بھارت اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں جبکہ کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ جیسے ممالک میں یہ شرح بہت کم ہے۔

بچوں کو نظر کی کمزوری سے بچانے کا آسان طریقہ

حال ہی میں ایک تحقیق میں ماہرین نے انکشاف کیا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کھیلتے اور مختلف سرگرمیوں میں اپنا وقت گزارتے ہیں، ان میں دور کی نظر کی کمزوری کا امکان کم ہوتا ہے۔ برٹش جرنل آف اوپتھمولوجی میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے لیے 5 ہزار سے زائد بچوں کا معائنہ کیا گیا۔ تحقیق کے لیے ماہرین نے بچوں اور ان کے والدین کے طرز زندگی، ان کے معمولات اور دیگر عوامل کا جائزہ لیا۔ ماہرین نے دیکھا کہ وہ بچے جو باہر کھلی فضا میں کم وقت گزارتے تھے نتیجتاً ان میں وٹامن ڈی کی کمی ہوتی تھی، ایسے بچوں میں نظر کی کمزوری یا اس کا امکان زیادہ پایا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کھلی فضا میں کھیلنا بچوں کی جسمانی و دماغی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔ یہ ان پر بے شمار مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جو آگے چل کر ان کے رویوں اور سماجی زندگی کو بہتر بناتے ہیں اور ان کی ذہانت و اہلیت کا تعین کرتے ہیں۔ اس سے قبل بھی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ہندوستان پرامن اور مستحکم خطے کیلئے معاون کردار ادا کرنے کا خواہشمند/ وزیراعظم

نئی دہلی// وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ ہندوستان ایک پرامن اور مستحکم خطے کے لیے معاون کردار ادا کرنے کا خواہشمند ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ میں اگلے تین دنوں میں روس اور آسٹریا میں ہوں گا۔ یہ دورے ان ممالک کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کا بہترین موقع ہوں گے جن کے ساتھ ہندوستان کی دیرینہ دوستی ہے۔ میں ان ممالک میں رہنے والے ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ بات چیت کا بھی منتظر ہوں۔ اپنے روانگی کے بیان میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں 22 ویں سالانہ چوٹی کانفرنس کے لیے روسی فیڈریشن کا سرکاری دورہ کر رہا ہوں اور میرا پہلا دورہ آسٹریا اگلے تین دنوں میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ توانائی، سلامتی، تجارت، سرمایہ کاری، صحت، تعلیم، ثقافت، سیاحت اور عوام سے عوام کے تبادلے کے شعبوں میں گزشتہ دس سالوں میں ہندوستان اور روس کے درمیان خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری میں اضافہ ہوا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں اپنے دوست صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ دوطرفہ تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور مختلف علاقائی اور عالمی مسائل پر خیالات کا تبادلہ کرنے کا منتظر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک پرامن اور مستحکم خطے کے لیے معاون کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ دورہ مجھے روس میں متحرک ہندوستانی برادری سے ملنے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ آسٹریا میں مجھے صدر الیگزینڈر وان ڈیر بیلن اور چانسلر کارل نیہمر سے ملاقات کا موقع ملے گا۔ آسٹریا ہمارا ثابت قدم اور بھروسہ مند پارٹنر ہے اور ہم جمہوریت اور تکثیریت کے نظریات کا اشتراک کرتے

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ 40 سال سے زائد عرصے میں کسی بھارتی وزیراعظم کا پہلا دورہ ہے۔ میں جدت، ٹیکنالوجی اور پائیدار ترقی کے نئے اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں اپنی شراکت داری کو مزید بلندیوں تک لے جانے کے لیے ہماری بات چیت کا منتظر ہوں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آسٹریا کے چانسلر کے ساتھ، میں باہمی طور پر فائدہ مند تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کے لیے دونوں اطراف کے کاروباری رہنماؤں کے ساتھ خیالات کے تبادلے کا منتظر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں آسٹریا میں ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ بھی بات چیت کروں گا، جو اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور طرز عمل کے لیے مشہور

ہے۔ دریں اثنا وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ وہ صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ہندوستان-روس تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور مختلف علاقائی اور عالمی مسائل پر نقطہ نظر کا اشتراک کرنے کے منتظر ہیں۔ پی ایم مودی اور پوتن منگل کو 22 ویں ہندوستان-روس سالانہ چوٹی کانفرنس میں مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے کے طریقے تلاش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ روس میں اپنی مصروفیات کو ختم کرنے کے بعد، پی ایم مودی 40 سالوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کے اس ملک کے پہلے دورے میں آسٹریا کے لیے روانہ ہوں گے۔ روس کیلئے اپنے روانگی کے بیان میں وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری گزشتہ 10 سالوں میں آگے بڑھی ہے، جس میں توانائی، سلامتی، تجارت، سرمایہ کاری، صحت، تعلیم، ثقافت، سیاحت اور عوام سے عوام کے تبادلے کے شعبوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں اپنے دوست صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ دوطرفہ تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے اور مختلف علاقائی اور عالمی مسائل پر نقطہ نظر کے اشتراک کا منتظر ہوں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ "ہم ایک پرامن اور مستحکم خطے کے لیے معاون کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ دورہ مجھے روس میں متحرک ہندوستانی کمیونٹی سے ملنے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ وزیراعظم نے آسٹریا کو ہندوستان کا "ثابت قدم اور قابل اعتماد شراکت دار" کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریا میں، مجھے صدر الیگزینڈر وان ڈیر بیلن اور چانسلر کارل نیہامر سے ملنے کا موقع ملے گا۔

کیا روسی فوج کیلئے لڑ رہے ہندوستانیوں کی واپسی ہوگی/ کانگریس

وزیراعظم// وزیر اعظم نریندر مودی ماسکو (روس) کے سفر پر روانہ ہو چکے ہیں اور وہاں کچھ اہم معاہدوں پر گفتگو ہونی ہے۔ اس درمیان کانگریس نے پی ایم مودی کے ماسکو دورہ سے عین قبل کچھ سوالات ان کے سامنے رکھ دیے ہیں۔ پی ایم مودی سے سب سے اہم سوال یہ پوچھا گیا ہے کہ کیا وہ جنگ والے علاقہ میں روسی فوج کے لیے لڑ رہے ہندوستانی شہریوں کی بہ حفاظت واپسی یقینی بنائیں گے۔ دراصل کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں پی ایم مودی کے ماسکو دورہ پر کچھ باتیں لوگوں کے سامنے رکھی ہیں۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ روس جا رہے ایک تہائی وزیر اعظم سے ہمارے تین سوال۔ اس کے بعد انھوں نے جو تین سوال پوچھے ہیں وہ اس طرح ہیں: دہائیوں سے کانگریس حکومت کی سمجھداری سے بھری سفارت کاری و حکمت عملی کے سبب ہندوستان کے ساتھ روس کے اچھے رشتے وراثت میں ملے ہیں۔ وزیر اعظم کی شکل میں ڈاکٹر منموہن سنگھ نے دس سالوں میں (ہندوستان یا روس میں) ولادیمیر پوتن اور دمتری میدویدیو (روس کے دو صدر جو ان کی مدت کار کے دوران تھے) سے 16 بار ملاقات کی تھی۔ تقابلی طور سے دیکھیں تو دس سالوں کی مدت کار کے بعد صدر پوتن کے ساتھ نریندر مودی کی یہ صرف گیارہویں ملاقات ہے۔ کیا ان کی مدت کار میں روس اور یوکرین کے درمیان جنگ کو رکوانے جیسے بڑے بڑے دعووں کے بیچ دونوں ممالک کے رشتے اتنے گرمجوشی سے بھرے نہیں ہیں؟ مالی سال 2014 اور مالی سال 2023 کے درمیان روس کو ہندوستان کی برآمدگی ٹھہری گئی ہے۔ 3.17 بلین ڈالر سے گر کر 3.14 بلین ڈالر۔ اس درمیان درآمدگی بل تیزی سے بڑھا ہے اور 6.34 ارب ڈالر سے بڑھ کر 46.21 ارب ڈالر ہو گیا ہے۔ اس طرح کا عدم توازن تجارت سے متعلق طویل مدت میں لگاؤ نہیں ہے۔ ہماری گھریلو صنعت کے لیے اس کے منفی نتائج ہوں گے۔ کیا صدر پوتن کے ساتھ نان-بایولوجیکل (غیر حیاتیاتی) وزیر اعظم کی بات چیت کے ایجنڈے میں اس کاروباری عدم توازن کی بہتری ہے؟ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی توازن کو ٹھیک کرنے کے لیے ان کے پاس کیا نظریہ ہے؟ ماسکو واقع ہندوستانی سفارتخانہ کے مطابق کم از کم 50 ہندوستانی شہری روسی فوج میں شامل ہوئے ہیں۔

گلوبل انڈیا اے آئی سمٹ 2024 نئی دلی میں 3 جولائی سے

نئی دلی// مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی ذمہ دارانہ ترقی، تعیناتی، اور اپنانے کے لیے حکومت ہند کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت نئی دہلی میں 3 اور 4 جولائی 2024 کو 'عالمی انڈیا اے آئی سمٹ' کا انعقاد کر رہی ہے۔ سربراہی اجلاس کا مقصد تعاون اور علم کے تبادلے کو فروغ دینا ہے، جو اے آئی ٹیکنالوجیز کی اخلاقی اور جامع ترقی کے تئیں ہندوستان کی عہدبندی کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ سربراہی اجلاس سائنس، صنعت، سول سوسائٹی، حکومتوں، بین الاقوامی تنظیموں، اور تعلیمی اداروں کے سرکردہ بین الاقوامی اے آئی ماہرین کو اے آئی کے اہم مسائل اور چیلنجوں پر بصیرت کا اشتراک کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ یہ تقریب اے آئی کی ذمہ دارانہ ترقی کے لیے حکومت ہند کی لگن کو اجاگر کرتی ہے، عالمی سطح پر اے آئی اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون اور علم کے تبادلے کو فروغ دیتی ہے۔ گلوبل انڈیا اے آئی سمٹ 2024 کے ذریعے، ہندوستان خود کو اے آئی اختراع میں ایک عالمی رہنما کے طور پر قائم کرنے کی خواہش رکھتا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اے آئی کے فوائد سب کے لیے قابل رسائی ہوں اور ملک کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔ مصنوعی ذہانت پر گلوبل پارٹنرشپ (جی پی اے آئی) کے مرکزی سربراہ کے طور پر، ہندوستان محفوظ اور قابل اعتماد اے آئی کے لیے جی پی اے آئی کے عزم کو آگے بڑھانے کے لیے رکن ممالک اور ماہرین کی میزبانی بھی کرے گا۔ انڈیا اے آئی مشن کا مقصد ایک جامع ماحولیاتی نظام بنانا ہے جو کمپیوٹنگ تک رسائی کو جمہوری بنا کر، ڈیٹا کے معیار کو بڑھا کر، اور مقامی اے آئی صلاحیتوں کو فروغ دے کر، اعلیٰ اے آئی ٹیلنٹ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے ساتھ ساتھ، صنعت کے تعاون کو فعال کر کے، اسٹارٹ اپ رسک کیپٹل فراہم کر کے، سماجی طور پر موثر اے آئی پروجیکٹس کو یقینی بناتے ہوئے اخلاقیات کو فروغ دیتا ہے۔ اے آئی کا یہ مشن مندرجہ ذیل سات ستونوں کے ذریعے ہندوستان کے اے آئی ماحولیاتی نظام کی ذمہ دارانہ اور جامع ترقی کو آگے بڑھاتا ہے جو گلوبل انڈیا اے آئی سمٹ کا کلیدی مرکز ہوں گے۔

ایکٹ ایسٹ پالیسی کا اثر ہندوستان۔ لاؤس تعلقات میں مثبت ثابت/ ایلچی

لاؤ// لاؤس میں ہندوستانی سفیر پرشانت اگروال نے لاؤس کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے پر ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کے "بہت مثبت اثرات" پر روشنی ڈالی ہے۔ انہوں نے ان کے مشترکہ ثقافتی ورثے اور اسٹریٹجک ترقیاتی تعاون پر روشنی ڈالی جس کی پیشین گوئی ان کے مطابق تین اہم ستونوں پر کی گئی ہے۔ صلاحیت۔ تعمیر، تربیت اور مہارت"۔ ہندوستان اور لاؤ پی ڈی آر کے درمیان دیرینہ مذہبی، ثقافتی اور عوام کے درمیان روابط ہیں جو تاریخ میں بہت پیچھے ہیں۔ سفیر اگروال نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا، "لاؤ پی ڈی آر کے ساتھ ہمارے تعلقات تہذیبی ہیں۔ ہمارے تاریخی طور پر بہت قریبی تعلقات ہیں، جن کی بنیاد بدھ مت کے تبادلے اور لاؤس کی مقبول ثقافت میں رامائن کے پھیلاؤ سے ہے۔ ترقیاتی شراکت داری پر بات کرتے ہوئے، سفیر اگروال نے زور دیا، "لاؤس کے ساتھ ہماری ترقیاتی شراکت داری تین اہم ستونوں، صلاحیت کی تعمیر، تربیت اور ہنر مندی پر مبنی ہے۔ ہمارے گرانٹ کے منصوبوں میں، کوئیک امپیکٹ پروجیکٹ بھی شامل ہیں۔ مخصوص نتائج پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا، "ہمارے کریڈٹ پروگراموں کی لائنوں کے نتیجے میں بجلی کی ترسیل، تقسیم، زراعت اور آبپاشی کے لیے مخصوص بنیادی ڈھانچے کے منصوبے سامنے آئے ہیں۔ لہٰذا یہ ایک کثیر جہتی شراکت داری ہے، جو مضبوط ہو رہی ہے اور بہت اچھی طرح سے ترقی کر رہی ہے۔ یہ سب ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کی مرہون منت ممکن ہوا ہے۔ ایکٹ ایسٹ پالیسی ہند- بحرالکاہل کے خطے میں پھیلے ہوئے پڑوس پر توجہ مرکوز کرتی ہے، جس کا مرکز آسیان ہے۔

ہندوستانی فوج مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار ہے/ جنرل اوپیندر دویدی

نئی دلی// نئے آرمی چیف کے طور پر تعینات جنرل اوپیندر دویدی نے قوم کو کسی بھی موجودہ اور مستقبل کے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہندوستانی فوج کی تیاری کا یقین دلایا ہے۔ 1.3 ملین مضبوط فورس کا چارج سنبھالنے کے ایک دن بعد خطاب کرتے ہوئے، جنرل دویدی نے فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے کے اپنے عزم کو اجاگر کیا۔ ساؤتھ بلاک، رائسینا ہلز میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد میڈیا سے اپنے پہلے خطاب میں، انہوں نے مقامی فوجی پیشرفت کی اہمیت پر زور دیا۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد ماہر آہنگر، محمد سالم آہنگر ساکنہ جی جی کالونی لالبازار سرینگر بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "آہنگر"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ آہنگر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "آہنگر" اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
نصیر احمد آہنگر	62	والد	ریٹائر ملازم SRTC	Non-Pensionable
محجوبہ	۵۵	والدہ	گھریلو کام	
محمد ماہر آہنگر	۱۹	سائل	زیر تعلیم	
محمد سالم آہنگر	۱۸	سائل	......	
بشریٰ	۲۱	ہمشیرہ	......	

اس طرح کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد رفیق ڈار پسر محمد کاظم ڈار ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسران خود یاسر حسین ڈار و سخاوت حسین ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کے پسران یاسر حسین ڈار مورخہ 05/03/2015 و سخاوت حسین ڈار مورخہ 04/01/2017 کو پیدا ہوئے ہیں کی یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فاروق احمد حجام پسر غلام نبی حجام ساکنہ موضع نواوری تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسر خود جاوید احمد حجام و آصف احمد حجام و مشتاق احمد حجام و سہیل احمد حجام تحت ایس آر او 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع نواوری میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "حجام" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے مندرجہ بالا پسران کیلئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	
فاروق احمد حجام پسر غلام نبی حجام	۵۵	مزدوری	سربراہ	
مسماۃ حلیمہ بیگم زوجہ فاروق احمد حجام	۵۰	گھریلو کام	زوجہ	
جاوید احمد حجام پسر۔۔۔	۳۴	زیر تعلیم	پسر	
آصف احمد حجام پسر	۲۹	--	---	
مشتاق احمد حجام	۲۷	----	....	
سہیل احمد حجام پسر۔۔۔	۲۳	----	.....	
مسماۃ حسینہ بیگم زوجہ جاوید احمد حجام	۳۰	گھریلو کام	بہو	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

وزیر جے شنکر نے قطر کے وزیراعظم سے ملاقات کی

دوحہ// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے دوحہ میں قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی سے ملاقات کی اور دونوں نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور اہم علاقائی چیلنجوں سے نمٹنے پر بات چیت کی۔ اپنے ایک دن کے سرکاری دورے کے دوران، جے شنکر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے امیر، تمیم بن حمد الثانی اور وزیر اعظم الثانی کو پرتپاک مبارکبادیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے سیاسی، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ٹیکنالوجی، ثقافت اور عوام کے درمیان تبادلے میں تعاون پر زور دیتے ہوئے، ہندوستان-قطر تعلقات کی مضبوط نوعیت پر زور دیا۔ وزیر خارجہ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ ہم نے سیاسی، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، ٹیکنالوجی، ثقافت اور لوگوں سے لوگوں کے تعلقات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا۔ بات چیت میں باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جے شنکر نے غزہ کی صورتحال پر وزیراعظم الثانی کے اشتراک کردہ بصیرت کی تعریف کی، جو بین الاقوامی معاملات پر دباؤ ڈالنے پر دونوں ممالک کے درمیان بات چیت کی گہرائی کی عکاسی کرتی ہے۔ آگے دیکھتے ہوئے، جے شنکر نے ہندوستان-قطر تعلقات کو مزید فروغ دینے اور باہمی دلچسپی کے شعبوں پر تعمیری بات چیت جاری رکھنے کے لیے امید ظاہر کی۔ انہوں نے مزید کہا، "ہندوستان۔ قطر تعلقات میں مزید اضافہ اور باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت جاری رکھنے کے منتظر ہیں۔ وزارت خارجہ امور نے کہا،" ہندوستان اور قطر کے درمیان تاریخی اور دوستانہ تعلقات ہیں جو اعلیٰ سطحی دوروں کے باقاعدہ تبادلے کے ذریعے نشان زد ہیں۔

آئی این ایس رنویر بنگلہ دیش کے چٹوگرام پہنچ گیا

نئی دلی// مشرقی بحریہ کمانڈ کے زیر اہتمام مشرقی بیڑے کا ہندوستانی بحریہ کا جہاز آئی این ایس رنویر 29 جون کو ایک آپریشنل تعیناتی کے حصے کے طور پر چٹوگرام، بنگلہ دیش پہنچا۔ بنگلہ دیشی بحریہ کی جانب سے جہاز کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ بحری جہاز کا یہ دورہ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم محترمہ شیخ حسینہ کے 21 سے 22 جون 24 تک ہندوستان کے سرکاری دورے کے عین بعد ہوا ہے۔ دورے کے دوران، ہندوستان اور بنگلہ دیش کی بحریہ کے اہلکار وسیع پیمانے پر پیشہ ورانہ بات چیت میں مشغول ہوں گے جن میں سبجیکٹ میٹر ایکسپرٹ ایکسچینج، کراس ڈیک وزٹ، کمیونٹی آؤٹ ریچ اور دوستانہ کھیلوں کے میچز شامل ہیں جن کا مقصد موجودہ باہمی تعاون اور سمندری رابطوں کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

سورین خاندان عوام کی محنت کی کمائی کو لوٹ رہا ہے/ وشنو دیو سائے

رانچی// چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں کے قبائلی وزرائے اعلیٰ کو ربڑ اسٹیمپ کہنے کے بیان پر جوابی حملہ کیا۔ انہوں نے سورین خاندان کو ایک ایسا خاندان قرار دیا جس نے عوام کی محنت کی کمائی کو لوٹا۔ وشنو دیو نے اتوار کو سوشل میڈیا پر کہا کہ جس طرح سے بی جے پی پورے ملک میں قابل قبائلی قیادت فراہم کر رہی ہے ایسا پہلے کبھی نہیں تھا۔ ایسے میں سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کا قبائلی وزرائے اعلیٰ کے بارے میں بے لگام بکواس کرنا قابل مذمت ہے۔ یہ ملک بھر کے قبائلی اور پسماندہ طبقات کی توہین ہے۔ سورین خاندان جس طرح سے ساری زندگی قبائلی سماج کو اپنی حرکتوں سے بدنام کرتا رہا ہے وہ بھی قابل مذمت ہے۔ وشنو دیو نے کہا کہ جھارکھنڈ کے لوگوں نے سورین اور ان کی پارٹی کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا ہے جنہوں نے عوام کی محنت کی کمائی کو لوٹ کر اپنی تجوریاں بھریں۔

شمالی ریلوے

ای- ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر- چہارم، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای- ٹینڈرس، آخری تاریخ 29.07.2024 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو منظور نہیں کی جائے گی۔ قیمت ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
05.07.2024	15.07.2024	29.07.2024 / 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	133-2024-25-MCTM-DRM-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر / شیخ کینٹین پنجاب کے تحت جموں- شری ویشنو دیوی کٹرا کے سیکشن میں مین لائن پر ٹی آر آر (پی) 3.698 کلومیٹر کلومیٹر 38.356 سے کلومیٹر 39.164 کلومیٹر 39.164 سے کلومیٹر 40.211 (1.855 کلومیٹر) اور کلومیٹر 28.257 سے کلومیٹر 29.115 کلومیٹر 36.675 سے 36.66 (1.843 کلومیٹر) کا کام

اشتہاری قیمت (روپئے)	بیعانہ رقم (روپئے)	آخری ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
77,40,459.77/-	1,54,800/-	60 دن	09 مہینے

مساوی قسم کا کام: "سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایس آر/ ڈیپ اسکریننگ/ شیلو اسکریننگ/ اور ہانگ/ ڈی اسٹریسنگ/ ری ڈیزائننگ/ اینڈ کا پنگ سے متعلق کوئی بھی مینوئل یا میکنائزڈ ٹریک ورک بشمول ٹینس مشین / ٹی آر کے ذریعہ ٹی۔ 28 کے ذریعہ ٹریک بری اینڈ پوسٹ کام۔"

نوٹ: 1. ٹینڈر لانے سے پہلے، ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے بارے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورژن کا مشاہدہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی منظور ہوں گے۔

نمبر 133-2024-25-MCTM-DRM-FZR تاریخ: 05.07.2024 2075/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ہندوستان اپنے مستقبل میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے/ رپورٹ

نئی دلی// بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے ہندوستان کی بے مثال کوشش ایک تبدیلی کی حکمت عملی ہے جس کا مقصد ملک کو عالمی سپر پاور کی صف میں شامل کرنا ہے۔ یہ مشترکہ کوشش نقل و حمل، توانائی، ڈیجیٹل کنیکٹیوٹی، اور شہری ترقی سمیت مختلف شعبوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ ان اقدامات کا پیمانہ اور عزائم ہندوستان کے معاشی منظرنامے کی ازسرنو وضاحت کرنے، عالمی سطح پر اس کی اسٹریٹجک پوزیشن کو تقویت دینے اور اس کے 1.4 بلین سے زیادہ شہریوں کے معیار زندگی کو بڑھانے کے لیے مقرر ہیں۔ اس بنیادی ڈھانچے کے عروج کے سب سے اہم پہلوؤں میں سے ایک نقل و حمل کے نیٹ ورک کی ترقی ہے۔ ہندوستانی حکومت نے بھارت مالا اور ساگرمالا جیسے پرجوش منصوبے شروع کیے ہیں، جن کا مقصد سڑک اور بندرگاہ کے رابطے میں انقلاب لانا ہے۔ بھارت مالا پروجیکٹ ہزاروں کلومیٹر طویل شاہراہوں کی تعمیر اور اپ گریڈنگ، بین ریاستی رابطے کو بڑھانے، اور ہموار لاجسٹکس کی سہولت فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ دوسری طرف ساگرمالا پہل کا مقصد ہندوستان کی بندرگاہوں اور ساحلی انفراسٹرکچر کو جدید بنانا ہے، اس طرح سمندری تجارت کو فروغ دینا اور رسد کے اخراجات کو کم کرنا ہے۔ یہ پروجیکٹ نہ صرف سفر کے وقت اور اخراجات کو کم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں بلکہ علاقائی ترقی کو بھی فروغ دیتے ہیں اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرتے ہیں۔ ریلوے کا شعبہ، جو ہندوستان کے ٹرانسپورٹ سسٹم کی ریڑھ کی ہڈی ہے، بھی ایک اہم تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ تیز رفتار ٹرینوں کا تعارف، اسٹیشنوں کی جدید کاری، اور پٹریوں کی بجلی کاری عالمی معیار کا ریل نیٹ ورک بنانے کی جانب قدم ہیں۔ ان بہتریوں سے ریل کے سفر کی کارکردگی اور حفاظت میں اضافہ ہونے کی امید ہے، جس سے یہ مسافروں اور مال برداری دونوں کے لیے زیادہ قابل عمل آپشن بن جائے گی۔ مزید برآں، مجوزہ ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈورز (DFCs) سامان کی نقل و حرکت میں انقلاب لانے کے لیے تیار ہیں، جس سے ٹرانزٹ کے اوقات اور اخراجات میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ ہندوستان کا توانائی کا بنیادی ڈھانچہ ایک اور اہم علاقہ ہے جو کافی سرمایہ کاری کا گواہ ہے۔ ملک نے قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کے لیے بلند حوصلہ جاتی اہداف مقرر کیے ہیں، جس کا مقصد 2030 تک 450 گیگاواٹ تک پہنچنا ہے۔ اس میں شمسی اور ہوا سے توانائی کے منصوبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری شامل ہے، جس سے جیواشم ایندھن پر انحصار کم کرنے، گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی، اور بے شمار سبز ملازمتیں پیدا کرنے کی توقع ہے۔ زیادہ پائیدار توانائی کے ماڈل کی طرف منتقلی نہ صرف گھریلو توانائی کی ضروریات کو پورا کرے گی بلکہ ہندوستان کو قابل تجدید توانائی کی عالمی منڈی میں ایک رہنما کے طور پر جگہ دے گی۔ ڈیجیٹل انفراسٹرکچر بھی ہندوستان کی ترقی کی حکمت عملی میں سب سے آگے ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا پہل کا مقصد انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی کو بڑھانا، ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینا اور ای گورننس کو آسان بنانا ہے۔

WEDNESDAY-10-JULY-2024
The Urdu Daily
WATTAN
وطن

نوجوان نسل میں منشیات کا بڑھتا رجحان: اسباب وحل

آج بحیثیت انسان اور مسلمان ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم معصوم بچوں اور نوجوان نسل کو نشے کی لعنت سے بچائیں۔

عبدالرشید طلحہ نعمانی

اس وقت پوری دنیا منشیات کے خوفناک حصار میں ہے، بالخصوص نئی نسل اپنے تابناک مستقبل سے بے پرواہ ہوکر تیزگامی کے ساتھ اس زہر ہلاہل کو قند سمجھ رہی ہے، اب تو سگریٹ وشراب نوشی کی وجہ مجبوری نہیں؛ بل کہ ہم عصروں اور دوستوں کو دیکھ کر دل میں انگڑائی لینے والا جذبۂ اشتیاق ہے، جو نوجوانوں کو تباہ و برباد، ان کے زندگی کو تاریک واندھیر اور ان کی جوانی کو رفتہ رفتہ کھوکھلا کرتا جارہا ہے۔ چند سال قبل لگائے گئے ایک محتاط اندازے کے مطابق صرف تمباکو نوشی کی وجہ سے ہر سال ساٹھ لاکھ لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں اور مختلف موذی امراض سے دوچار ہوتے ہیں؛ جن میں سے 80 فصد افراد کا تعلق ترقی پذیر ممالک سے ہے۔ ان ساٹھ لاکھ میں سے چھ لاکھ افراد وہ ہیں جو خود تو سگریٹ نوشی نہیں کرتے؛ لیکن اس کے دھویں کی وجہ سے جان کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ شراب، چرس اور گانجے وغیرہ کے عادی افراد کی تعداد ان کے علاوہ ہے۔

یوں تو دنیا میں پانچ سو سے زائد ایسے مرکبات یا مفردات ہیں جنہیں بطور نشہ استعمال کیا جاتا ہے، ان میں شراب، بھنگ، چرس، گانجا، سگریٹ، حقہ، کوکو اور ''افیون'' وغیرہ زیادہ معروف ہیں؛ مگر ان سب میں بھی جو شہرت عام تمباکو کو حاصل ہے وہ شاید کسی کو حاصل نہیں؛ کیوں کہ تمباکو سستا، سہل الحصول اور ہر جگہ دستیاب نشہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں تمباکو نوشی کرنے والوں کی مجموعی تعداد ایک ارب سے زائد ہے؛ جن میں ہر سال تمباکو نوشی کی وجہ سے ایک لاکھ لوگ لقمۂ اجل بنتے ہیں۔ تمباکو، یہ دیگر منشیات کے استعمال کے لئے پیش خیمہ کی حیثیت رکھتا ہے، ایک مغربی ماہر نفسیات نے اس بات کا برملا اظہار کیا ہے کہ جو افراد سگریٹ پی سکتے ہیں وہ کوکین، مارفین اور ہیروئن کے بھی عادی ہو سکتے ہیں اور عموماً ایسا ہی ہوتا ہے، پہلے پڑیا، پھر پان، پھر سگریٹ، پھر شراب پھر فساد۔

اسباب و وجوہات:

بوڑھوں اور عمر رسیدہ افراد میں منشیات استعمال کرنے کی وجہ جو ہو سو ہو؛ مگر اکثر بچے اور نوجوان، والدین کی غفلت اور ان کے سرد رویے کی وجہ سے نشے کی لت کا شکار ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ تو غلط صحبت کا اثر انہیں لے ڈوبتا ہے، بعض اوقات مسائل سے چشم پوشی اور حقیقت سے فرار حاصل کرنے کے لئے بھی نشہ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ نوجوان نسل فیشن کے طور پر سگریٹ نوشی یا دیگر نشہ آور اشیاء کا استعمال شروع کرتی ہے۔ پھر یہ شوق وقت کے ساتھ ساتھ ضرورت کی شکل اختیار کر جاتا ہے اور اس طرح انسان مکمل طور پر نشے کا عادی بن جاتا ہے۔ اور اس کے دماغ کو مکمل تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ پھر وہ شخص اسی نشہ میں مدہوش رہتا ہے اور بار بار اس کو پورا کرنے کے لئے غلط ذرائع سے رقم حاصل کرتا ہیا اور یوں اچھا خاصا صحت مند وتوانا انسان اپنی زندگی کو تباہی کے دہانے پر لاکر کھڑا کرتا ہے۔

ہمارے معاشرہ میں منشیات اور دیگر فواحش کے فروغ کی بنیادی وجہ مغرب کی اندھی نقالی اور غلامی کے مزاج ہے، اسلام کا مکمل علم نہ ہونے، اپنی دینی تعلیمات پر بصیرت واعتماد نہ ہونے اور روح کے بجائے مادے کو ترجیح دینے کے مزاج کی وجہ سے امت کی اکثریت مغرب کی مادر پدر آزاد تہذیب اور منکرات سے لبریز کلچر کی اندھا دھند نقالی اور غلامی کر رہی ہے۔ اسی مغرب پرستی نے ہمارے سماج میں دیگر لعنتوں کے ساتھ منشیات کی لعنت کو بھی پروان چڑھایا ہے، اور یہ خمار اس وقت تک نہیں اترے گا جب تک نقالی اور غلامی کا مزاج ختم نہ ہو جائے۔

شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کی بہتات کا ایک سبب ٹی وی پر دکھائے جانے والے مخرب اخلاق پروگرام اور فواحش ومنکرات پر مبنی فلمیں ہیں، چوں کہ شراب نوشی اور کسی نہ کسی شکل میں نشہ خوری کے مناظر تمام فلموں میں پائے جاتے ہیں، یہی چیز نوجوانوں میں منشیات کی لت پیدا کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

منشیات کا استعمال شریعت مطہرہ کی نظر میں:

انسانی زندگی اللہ تعالیٰ کا عطیہ اور اس کی نعمت ہے جس کی قدر وقیمت ہر فرد بشر پر عیاں ہیاور اس کی حفاظت ہر ہوشمند آدمی پر واجب ہے، اگر وہ اس کی ناقدری کرتے ہوئے اسے ضائع کرتا ہے یا اس کی حفاظت سے رو گردانی کرتا ہے تو یہ اس نعمت کیساتھ ناانصافی اور اللہ تعالیٰ سے بغاوت کے مرادف ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسکی حفاظت کا حکم دینیکیساتھ ساتھ اس کے زیاں پر وعید شدید سنائی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے ''اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہیاور جو شخص یہ (نافرمانیاں) سرکشی اور ظلم سے کریگا تو عنقریب ہم اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ (النساء) ایک اور مقام پر فرمان الٰہی ہے: اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو (البقرۃ) اسی طرح منشیات کی قباحت پر یہ آیت نص صریح کی حیثیت رکھتی ہے ''اے ایمان والوں بلا شبہ شراب اور جوا، بت اور پانسے گندے اور شیطانی کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تا کہ تم فلاح پا جاؤ'' (مائدہ)

قرآنی آیات کے بعد منشیات کی حرمت کے سلسلہ میں ایک نظر نبوی تعلیمات پر بھی ڈالتے چلیں! حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر قسم کی خمر حرام ہے۔ (مسلم شریف) اسی طرح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت ہیکہ: ہر نشہ آور چیز حرام ہے جس مشروب کی کثیر مقدار نشہ پیدا کرے اس کا ایک گھونٹ پینا بھی حرام ہے۔ (ترمذی شریف) اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ نے ایک واقعہ بھی بیان فرمایا کہ ایک خوبصورت عورت نے اپنے پاس شراب رکھی اور ایک بچہ کو رکھا اور ایک شخص کو مجبور کیا کہ وہ تینوں میں سے کم از کم ایک برائی ضرور کرے، یا تو وہ اس عورت کے ساتھ بدکاری کرے، یا اس بچہ کو قتل کر دے، یا شراب پیے، اس شخص نے سوچا کہ شراب پینا ان تینوں میں کمتر ہے! چنانچہ اس نے شراب پی لی؛ لیکن اس شراب نے بالآخر یہ دونوں گناہ بھی اس سے کرالئے۔ (نسائی: ۵۶۶۶)

ابن باز رحمہ اللہ لکھتے ہیں: سگریٹ نوشی حرام ہے کیوں کہ یہ گندی چیز ہے اور بہت سے نقصانات پر مشتمل ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے پاکیزہ چیزیں ان پر حلال ومباح کی ہیں اور گندی چیزوں کو حرام کیا ہے اور تمباکو اپنی تمام قسموں سمیت پاکیزہ چیزوں میں سے نہیں بلکہ گندی چیزوں میں سے ہے، اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں بھی گندی چیزوں سے ہیں۔ اس لیے تمباکو نہ پینا جائز ہے نہ اس کی بیع وشراء اور تجارت جائز ہے، جیسا کہ شراب کی صورت ہے۔ لہٰذا جو شخص سگریٹ پیتا ہے اور اس کی تجارت کرتا ہے اسے جلد ہی اللہ تعالیٰ کے حضور رجوع اور توبہ کرنا، گذشتہ فعل پر نادم ہونا اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرنا چاہئے، اور جو شخص سچے دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے: ''اے ایمان والو! سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاوٗ۔

اس کے علاوہ سگریٹ نوشی اور دیگر نشہ آور اشیاء کی خرید وفروخت میں استعمال شدہ دولت بھی اسراف وتبذیر کے زمرے میں آتی ہے! چناں چہ اللہ پاک فرماتے ہیں: بلا شبہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا نافرمان ہے۔ (بنی اسرائیل) اسی طرح حضرت ابن مسعود سے روایت ہیکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن انسان کے قدم نہ ہٹیں گے حتی کہ اس سے پانچ چیزوں کے متعلق سوال کیا جاوے گا: اس کی عمر کے بارے میں کہ کس چیز میں خرچ کی اور اس کی جوانی کے متعلق کہ کاہے میں گزاری اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس پر عمل کیا گیا جو جانا (ترمذی)

مختصر یہ کہ نشہ آور اشیاء کا استعمال جسمانی اعتبار سے بھی مضر ہے، مالی و معاشی حیثیت سے بھی تباہی کن ہے، اور سماجی واخلاقی نقطہ نظر سے بھی سم قاتل ہے۔

تمباکو وغیرہ کے طبی نقصانات:

نیوزی لینڈ میں ہونے والی ایک تحقیق کے دوران سر درد اور سگریٹ نوشی کے درمیان گہرا تعلق دیکھا گیا ہے، ماہرین نے اپنی تحقیق میں (980) مردوں اور عورتوں کو شامل کیا جنہوں نے بتایا کہ انہیں (11) سے (13) سال کی عمر میں سر درد شروع ہوا اور وہ اسی عمر سے سگریٹ نوشی بھی کر رہے ہیں۔ گزشتہ 15 سال سے سگریٹ نوشی کرنے والے ایک گروپ میں شامل افراد نے بتایا کہ انہیں علم ہے کہ جب وہ زیادہ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو سر درد بڑھ جاتا ہے۔ مذکورہ تحقیق سے یہ بات بالکل عیاں ہوگئی کہ یہ اشیائی انسان کے لیے سم قاتل ہیں، اگر کوئی شخص ان کے نقصانات کو جانتے ہوئے ان کا استعمال کرتا ہے تو یہ خودکشی کے زمرے میں آتا ہے، اور خودکشی کی جو سزا شریعت میں متعین کی گئی ہے وہ ہر مسلمان کیلئے ظاہر و باہر ہے۔ اس مناسبت سے منشیات کے کچھ طبی نقصانات بھی ذیل میں مذکور ہیں۔

1: سب سے پہلے یہ کہ ان کے استعمال سے دانت خراب ہو جاتے ہیں اور منہ سے بدبو آنے لگتی ہے

2: ماہرین کے نزدیک تمباکو وغیرہ میں بے حد زہریلے اجزاء، نکوٹین، فیرفورال، پاسٹر یڈن وغیرہ ہوتے ہیں یہ زہریلے اجزا انسانی جسم پر بری طرح اثر انداز ہوتے ہیں اور فاسد مادے پیدا کرتے ہیں ان کے استعمال سے خون کا رنگ متاثر ہوتا ہے خون زردی مائل اور پتلا ہو جاتا ہے۔

3: اس سے عضلات کمزور اور ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

4: منشیات کے زیادہ استعمال سے جسم کے افعال میں بے ترتیبی پیدا ہوتی ہے، معمولی محنت سے انسان کی سانس پھولنے لگتی ہے اس سے دل کا دس فیصدی کام بڑھ جاتا ہے اور انسان کی عمر دس فی صد کم ہو جاتی ہے۔

5: ان سے پھیپھڑوں کے مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں انسان کے سونگھنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

6: ان کے استعمال سے معدہ آنتوں کی اندرونی سطح پر ایک قسم کا چپکدار مادہ جمع ہو جاتا ہے جو ان کی ساخت کو متاثر کرتا ہے اس سے معدہ خراب اور بھوک کم لگتی ہے۔

7: تمباکو سگریٹ نسوار وغیرہ مسلسل لگاتار استعمال کرنے سے یہ سرطان کا باعث بنتے ہیں؛ بل کہ کینسر کی سترہ اقسام ہیں جن کی وجہ تمباکو کا استعمال ہے۔ ان میں منہ، جلد، گلے، سینے، پھیپھڑے، معدے، مثانہ وغیرہ کا کینسر شامل ہے۔

8: ان کے استعمال سے بصارت وبینائی کم ہو جاتی ہے۔

9: ان کے استعمال سے انسان کے اندر چڑچڑا پن، غصہ، سستی، ضد، ڈر، خوف، بدمزاجی پیدا ہو جاتی ہے۔

10: ان کا استعمال رعشہ، نزلہ، زکام کا بہت بڑا سبب ہے۔

خلاصۂ کلام:

دراصل افراد معاشرے کا سرمایہ ہے، فرد کا زیاں خاندان اور سماج کی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ آج بحیثیت انسان اور مسلمان ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم معصوم بچوں اور نوجوان نسل کو نشے کی لعنت سے بچائیں۔ تمام مذہبی ادارے، اسکول و کالج، سماج سدھار تنظیمیں **NGO** اور حکومتی سطح پر بھی یہ کام سر انجام دیا جانا چاہئے، یہ برائی ہمارے معاشرے کو گھن کی طرح کھا رہی ہی اور ہمیں معاشرے کو اس برائی سے بچانا ہے۔ آج یہ فریضہ ہمارے لئے فرض عین کی شکل اختیار کر گیا ہے اور اس کے لئے ہم سب کو متحد ہوکر ایک پلیٹ فارم پر آنا ہوگا تا کہ معاشرے کو اس لعنت سے پاک کر سکیں۔

یاد رہے کہ جب تک منشیات کے استعمال کے کو رواج اور بڑھاوا دینے والے اسباب ومحرکات کا خاتمہ نہیں کیا جائیگا، اس کے سدباب کی کوشش نہیں کی جائے گی اس وقت تک اس مسئلے کو کنٹرول نہیں کیا جا سکتا اور جب تک زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے ذمہ داران بالخصوص علمائے کرام وغیرہم منبر ومحراب سے منشیات کی روک تھام کے لیے سنجیدہ کردار ادا نہیں کریں گے اس وقت تک اس سنگین صورت حال پر قابو پانا مشکل ہے۔ یہ کس درجہ افسوسناک بات ہے کہ سگریٹ سازی کی صنعت کو باقاعدہ قانونی حیثیت حاصل ہے، لیکن یہ کس قدر مضحکہ خیز امر ہے کہ سگریٹ کی ڈبیہ پر ''خبردار! تمباکو نوشی صحت کے لیے مضر ہے'' جیسا وعظ رقم کیا جاتا ہے، لیکن اس سگریٹ سازی کی صنعت کو روکنے یا اس کی خرید وفروخت کے حوالے سے کسی قسم کی سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا جاتا۔

اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ تمباکو نوشی کے خلاف صرف ایک دن نہیں؛ بلکہ برس کے بارہ مہینے مہم چلائی جائیاور تمام طبقات بالخصوص میڈیا اور منبر ومحراب منشیات کے استعمال کے رجحانات کو کنٹرول کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خالق کے خلاف مخلوق کی بغاوتیں

شہباز رشید بھورو

عیاشی میں لت پت، مستیوں میں بدمست، بے حیائی میں فحاش تر، تکبر میں ابلیسی رویہ اور اللہ سے بے خوف عوام شاید اللہ واحد القہار کی طاقت کو للکار رہے ہیں۔ مذہب کے سوال کو ایک طرف رکھ کر خالص شرف انسانی کی بنیاد پر دیکھا جائے کیا ایسی صفات سے متصف عوام اپنے آپ کو اشرف المخلوقات کہلانے کا حقدار ہو سکتی ہے۔ ہر نوعیت کی برائی ہر انسان کے لیے خباثت کا مفہوم رکھتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود آج ہر انسان برائی کے راستے پر ایسے گامزن ہے جیسے سیلابی دریا اپنی موجوں کی روانی کے ساتھ کنارے پر موجود مٹی کو کاٹ کر اپنے ساتھ بہہ لے جاتا ہے، اسی طرح برائی کے سیلاب نے آج ہر انسان کو بہالیا ہے۔ غریبوں، ناداروں اور لاچاروں پر ظلم کس مذہب کی تعلیم ہے، بے حیائی اور فحاشی کے ہر حد کو پھلانگ کر اپنی جنسی تسکین بجھانا یہ کس مخلوق کا وطیرہ ہے، تکبر کے لباس میں ملبوس یہ کس انسانی رویہ کا مظاہرہ ہے، خفیہ سازشیں رچانا اپنے ہی بھائیوں کو خوف و ہراس میں مبتلا اور آخر بے دردی سے قتل کرنا یہ کس انسان کا مشن ہے؟ سود کی بنیاد پر بے بس عوام کو معاشی طور پر کنگال کرنا کس معاشی خوشحالی کا نام ہے؟ یہ سب کچھ ابلیسیت کا کھلم کھلا کھیل ہے۔ شیطانیت اور دجالیت کی تحریک ہے۔

انسان کو اپنی ساخت پر غور کرنا چاہئے اسے اس پوری کائنات کے مقابلے میں اپنی پوزیشن پر غور کرنا چاہئے کہ اس کی حیثیت کیا ہے؟ کہ وہ اس قادر مطلق ہستی کے مقابلے میں آکھڑا ہوا ہے جس کی قبضہ قدرت میں اس دیدہ اور نادیدہ کائنات کا ہر ذرہ ہے۔ جس کے اذن کے بغیر ایک پتہ مختصر جنبش نہ کر سکتا ہے، برقی ذرات اپنی جگہ سے ہل نہ سکتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بحر و بر میں جو کچھ ہے سب سے وہ واقف ہے۔ درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو۔ زمین کے تاریک پردوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس سے وہ باخبر نہ ہو۔ خشک وتر سب کچھ ایک کھلی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اس طاقتور رب العالمین کے خلاف آج اس کے بندوں نے علم بغاوت بلند کیا ہے۔

حکمرانوں کی عیاشیاں اور مکاریاں دن بہ دن بڑھتی جارہی ہیں اور اس کے مقابلے میں عوام کی پریشانیاں بھی آسمان کو چھو رہی ہیں۔ آج کے انسان نے اپنے مالک اور خالق سے بغاوت کر کے الہامی تعلیمات کو ذاتی طور پر نظر انداز کر کے اس کی بنیاد پر قائم ہونے والے نظام حیات کا انکار کر کے ملحدانہ نظام تعلیم اور سیکولر نظام حیات کھڑا کیا، کہ نہیں چاہیے ہمیں یہ غائبانہ بیڑیاں و پابندیاں۔ پھر اس سے آگے بڑھ کر اب سیکولرزم اور جمہوریت کا بھی انکار کر کے حیوانیت پر اتر آیا ہے۔ حالانکہ مغربی دنیا نے انیسویں وبیسویں صدی میں پوری دنیا میں ان کے غلغلے کو عام کیا، ایشیا و افریکہ کی سیدھی سادھی عوام کو اپنے نظریات کے ٹیکے لگائے، انھیں بھی اپنی تحریک تباہی میں شامل کیا۔ اس شیطانی ورزش کے نتیجے میں جو کچھ سامنے آیا وہ یہ کہ اکثر ممالک کے حکمران اپنی عوام پر ظلم ڈھانے میں حیوانیت کا اظہار کر رہے ہیں جس انسان کو جہاں موقع ملتا ہے شرف انسانیت کو دفن کر رہا ہے اور اس کے بدلے وصف شیطانیت کا اظہار کرنے میں بے باک وندر دکھ رہا ہے۔ مال وزر کی ہوس نے اسے تباہ و برباد کر دیا ہے۔ عورت ہو یا مرد اکثریت اللہ کی باغی ہوکر سانسیں لے رہی ہیں۔ معاشرے میں تھوڑا سا مقام حاصل کر لیا نا تو تکبر اور غرور نے شخصیت پر قبضہ جما لیا، تھوڑا سی دولت کی فراوانی ہوئی، تو الحمدللہ کی رٹ، اللہ تعالیٰ نے تھوڑا سا آزمائش میں ڈالا نہیں تو ناشکری و مایوسی کا قاعدہ سیکھ لیا اور اسی طرح کہ طبیعت ومزاج کی چکی میں پستا جارہا ہے آج کا انسان۔ قرآن مجید انسان کے اس پورے معاملے کی ترجمانی یوں کرتا ہے: انسان کا معاملہ یہ ہے کہ جب اس کا رب اسے آزماتا ہے پھر اسے عزت دیتا ہے اور نعمتیں عطا کرتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی۔ اور جب وہ اسے آزماتا ہے پھر اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ سورۃ الفجر۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اگر ابن آدم کو ایک سونے کی وادی دی جائے گی وہ دوسری کی طلب کرتا ہے۔ اس طلب وتمنا اور حب جاہ و حشمت نے تمام انسانوں کو حقائق کی تلخیوں کا صحیح ادراک کرنے سے کوسوں دور رکھا ہے۔ آج کے انسان کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کرنے کا نرالا انداز اختیار کرنے میں فخر وغرور محسوس ہوتا ہے اور اس کو ظاہر کرنے کے لیے کروڑوں کے حساب سے پیسہ خرچ کرنے میں پاگل پن اختیار کر چکا ہے۔ عجب معاملہ ہے آج کے انسان کا بے حیا و فاحشہ اداکاراؤں سے سیلفی اور ہاتھ ملانے کے لیے جان کی بازی تک لگانے کی کوشش کی جاتی ہے، سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر ان جیسے لوگوں کو پروموٹ کیا جارہا ہے جو کروڑوں کے حساب سے پیسہ و دولت صرف اس بنیاد پر حاصل کرتے ہیں کہ عوام کو شہوت کی آگ میں زیادہ سے زیادہ جلائیں۔ زیادہ سے زیادہ دولت اکٹھا کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا کر جو انسانی حدود وقیود ہو سکتے ہیں ان سب کو پھلانگ کر کون سا مقام ہو سکتا ہے، جس پر آج کی انسانیت کھڑی ہے؟ اب شاید شرف ومروت کی ڈکشنری میں ایسا کوئی لفظ نہیں ہے۔ ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہم کہاں کی طرف جارہے ہیں۔

موت کے سامنے بوڑھے یا جوان، عورت یا مرد، طاقتور یا کمزور، آفیسر یا مزدور، ذہین یا بیوقوف، نیک یا بد، حاکم یا محکوم اور گورے یا کالے کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ جس کا جو وقت متعین ہے وہ اٹل ہے۔ کوئی انسان اس گمان میں نہ رہے کہ میں فلاں وفلاں ہوں تو موت کا ابھی کوئی خطرہ نہیں۔ ہرگز نہیں موت اس کے سایے کی طرح اس کے ہمراہ ہے بس مکمل رفاقت حاصل کرنے کے لیے حکم خداوندی کی منتظر ہے۔ مٹی میں سڑنے والا، آگ میں جلنے والا، پانی میں ڈوبنے والا اور تیز ہوا میں گرنے والا آخر اتنی نافرمانیوں پر کیوں اتر آیا ہے؟ آخر کس چیز نے اسے اپنے مالک وخالق کا باغی بنایا ہے؟ جیسے قرآن میں آیا ہے:

''اے انسان، کس چیز نے تجھے اپنے اُس ربِّ کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے نِک سُک سے درست کیا، تجھے متناسب بنایا، اور جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر تیار کیا؟''۔ کس پیارے و دلربا انداز میں رب العالمین اپنے بندوں سے مخاطب ہے اس کا انداز ہر ایک ذی شعور کر سکتا ہے۔ اس کے بعد خود اللہ تعالیٰ اس اہم سوال کا جواب دیتے ہیں:

''ہرگز نہیں، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو''۔

اس کی تفسیر میں علامہ شبیر عثمانی لکھتے ہیں کہ ''یعنی بھٹکنے اور دھوکہ کھانے کی اور کوئی وجہ نہیں۔ بات یہ ہے کہ تم انصاف کے دن پر یقین نہیں رکھتے ہو کہ جو چاہیں کرتے رہے، آگے کوئی حساب اور باز پرس نہیں۔ یہاں جو کچھ عمل ہم کرتے ہیں کون ان کو لکھتا اور محفوظ کرتا ہوگا بس مرگئے اور سب قصہ ختم''۔

موت اور آخرت کی اسی یاد سے غافل ہوکر ہم خدا کے باغی بن چکے ہیں۔ ہر انسان کو اپنے مذہب کا بغور مطالعہ کرنا چاہئے اور حقیقت کی تلاش میں اُسے تعصب، غرور، ضد، ہٹ دھرمی اور دیگر ان جیسی صفات رزیلہ کی بھنک سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا چاہیے۔

اسی سیاہ سمندر سے نور نکلے گا

آج ملک کا سنجیدہ مسلمان مستقبل کے خوف، حال کی کشمکش

بے چارگی و مایوسی کے عالم میں متوقع خطرات کی آہٹ کو محسوس کر رہا ہے

خالد سیف الدین

ہمارے ملک میں مسلم، سکھ، عیسائی، جینی، بودھ اور پارسی وغیرہ کا شمار اقلیتوں میں ہوتا ہے یعنی وہ مذہبی و سماجی اکائیاں جو کسی خطے، ریاست یا کسی ملک میں اکثریتی مذہبی، انسانی یا نسلی اکائی سے تعداد میں کم ہوں یعنی قلیل تعداد میں بستی ہوں تب انکا وجود ملک کی اقلیت کہلاتا ہے۔ ہمارے ملک میں مسلمانوں کو چھوڑ کر باقی ماندہ تمام اقلیتیں تعلیمی، معاشی اور سیاسی طور پر مستحکم ہیں۔ یہاں کا مسلمان مجموعی طور پر بحیثیت مسلم قوم کہلانے کے تیلی، تانبولی، باغبان، قریش، مومن، انصاری اور نہ جانے کتنی برادریوں میں تقسیم چکا ہے۔ یہ بٹوارا آپسی اختلافات اور رنجشوں کو فروغ دے رہا ہے جس کی وجہ سے ملک کی سب سے بڑی اقلیت سیاسی استحصال کا شکار بن رہی ہیں ایسی صورت حال میں ہم پر یہ لازم ہو جاتا ہے کہ ہم اپنے آپ میں سیاسی شعور، سیاسی بصیرت، اور سیاسی بیداری پیدا کریں اسی موضوع پر حضرت مولانا علی میاں ندویؒ نے فرمایا تھا کہ ''اگر اس ملک میں مسلمانوں کو پنج وقتہ نمازی تو کیا بلکہ تہجد گذار بنا دیا جائے مگر انکے سیاسی شعور کو بیدار نہ کیا جائے تو پھر مسجدیں ہی نہیں بلکہ انکے نماز پڑھنے پر بھی پابندی عائد کر دی جائے گی۔

سیاسی شعور کا فقدان ملک کے مسلمانوں میں ہی نہیں بلکہ ہمارے منتخب کردہ نمائندوں میں بھی کثرت سے پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اکثر مسلم قیادت جمہوریت کی نزاکتوں، حالات کی پیچیدگیوں اور سیاسی تقاضوں پر کھری نہیں اتر پاتی اور کچھ ہی عرصے بعد ہمارا سیاسی نمائندہ سیاسی ہتھکنڈوں کا شکار ہوکر سیاست سے باہر ہو جاتا ہے اور ہمیشہ کے لئے اس کے نام سے پہلے لفظ 'سابق' لگ جاتا ہے۔ میدان سیاست میں سرگرم ہماری نمائندگی کے پاس نہ تو کسی خاص قسم کی کوئی مثبت ٹریننگ ہوتی ہے، نہ علم سیاسیات سے واقفیت، نہ مطالعہ کا شوق اور نہ ہماری سیاسی تاریخ ہی کا اُسے علم ہوتا ہے۔

اکثر ہمارے یہ نمائندے کسی حادثاتی عمل، کسی معروف لیڈر کے نور نظر ہونے پر، مالدار ہونے کی بناء پر یا کبھی کبھی قوم کے جذباتی فیصلوں کی وجہ سے اتفاقاً منتخب ہو جاتے ہیں اور اُمت! دیندار، تعلیم یافتہ، دوراندیش، محنت کش اور باعمل مسلم سیاسی نمائندگی و رہنمائی سے محروم ہو جاتی ہے۔ اگر کسی مسلم نمائندے میں یہ تمام صلاحیتیں موجود بھی ہوں تو پھر وہ اخلاص اور اکرام والی صفات کہاں سے لائے۔ جبکہ ان صفات کی دستیابی دینی جماعتوں اور اصلاحی، ملی و سماجی تنظیموں سے منسلک ہونے پر ہی حاصل ہوتی ہے اور فطرت انسانی میں پروان چڑھتی ہیں۔ اکثر مسلم قائدین وقتاً فوقتاً جماعتوں اور تنظیموں کے رابطہ میں شوقیہ طور پر یا سیاسی مجبوری میں تو آجاتے ہیں لیکن مستقل طور پر جڑ نہیں پاتے۔

ان دو اہم صفات کی عدم موجودگی اکثر مسلم سیاسی شخصیات کو موقع پرستی، خودنمائی اور احسان فراموشی میں مبتلاء کر دیتی ہے اور پھر یہ افراد پاس عہد اور ایفائے وعدہ بھول جاتے ہیں۔ شخصیت پرستی ان پر غالب آجاتی ہے جبکہ شخصیت پرستی انسان کو ذہنی طور پر فرعون بنا دیتی ہے۔ آہستہ آہستہ قریبی دوست، احباب، محسنین، اور اکثر رشتہ داران سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں یعنی مخلصین کی تعداد گھٹتی چلی جاتی ہے اور ماکرین، موقع پرست اور چاپلوس قسم کے اغیاران سے قریب تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ یاد رہے یہ وہی گمراہ کن طبقہ ہے جنہوں نے ماضی میں اکبر اعظم اور دارا شکوہ کو دین سے دور کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ریاست حیدرآباد کے نظام کو ٹیپو سلطان شہید سے دشمنی پر آکسایا تھا۔ میر جعفر اور میر صادق کے یہ پیروکار ہر زمانے میں بہ کثرت دستیاب ہیں۔ ہمارے قائدین کو ان چاپلوس و چاپ انداز افراد سے بچے رہنے کی سخت ضرورت ہے یہ وہی طبقہ ہے جنہوں نے اغیار کے اشاروں پر ہمارے ملک میں مسلم لیڈرشپ کو اُبھرنے نہیں دیا معاشرہ میں اسطرح کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔

ان حالات میں تعلیم یافتہ، دیندار اور ملی جماعتوں میں فعال افراد کو سامنے آنا ہوگا جو سیاست کو شجرہ ممنوعہ گرواتے ہیں۔ ماضی میں اس طرح کے افراد سامنے آئے تھے مگر انتخابات میں ایک دو شکستوں کے بعد وہ افراد دلبرداشتہ ہوکر سیاست سے دور ہوگئے۔ دنیا کا دستور رد وقبول کا ہے ہر اچھے کام کو دنیا والے پہلے رد کر دیتے ہیں خواہ وہ کسی بھی مذہب یا نسل کے ہوں اور بعد از قضہ بسیار قاضی بیدار شد کے بمصداق کام کی اہمیت کو سمجھنے لگتے ہیں اور آہستہ آہستہ قبول بھی کرنے لگتے ہیں۔ سیاسی شعور کی بیداری سے قبل ہمیں آپسی تال میل کو بڑھانا ہوگا کسی بھی پروگرام کی کامیابی کی بنیاد اتحاد واتفاق پر منحصر ہوتی ہے۔ (جاری)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روزنامہ
وطن
سرینگر

شجرکاری اسلام کی نظر میں

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

اسلام کی آمد سے قبل عرب معاشرہ جہاں بے شمار سماجی و اخلاقی برائیوں میں مبتلا تھا، وہیں جسمانی و ماحولیاتی گندگی بھی اس سماج کا لازمی حصہ تھی۔ عربوں کی غیر مہذب قبائلی زندگی میں صفائی اور نفاست کا کوئی اہتمام نہ تھا، طہارت و نظافت سے بے اعتنائی برتی جاتی تھی، گندے بدن اور بوسیدہ کپڑوں کے ساتھ رہن سہن کو اچھا خیال کیا جاتا تھا، عرب معاشرہ جو یہودیوں، بت پرستوں اور عیسائیوں کے طرز معاشرت پر مشتمل تھا، حفظان صحت اور جسمانی پاکیزگی کو کوئی اہمیت نہیں دیتا تھا، گھروں، محلوں اور خود اپنے آپ کو گندہ یا برہنہ رکھنا عام سی بات تھی، مگر جب اسلام کا نیر تاباں طلوع ہوا تو اس نے جہاں ایک طرف انسانیت کو روحانی بالیدگی عطا کی، اخلاق کو سنوارا اور تہذیب سے آشنا کیا، وہیں معاشرے کو ہر طرح کی آلودگی سے پاک وصاف رکھنے کے لیے کچھ اصول بتلائے نیز انسانوں کو رہنے سہنے، اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، لباس پہننے حتی کہ قضائے حاجت کرنے کے طریقے سے بھی آگاہ کیا، ساتھ ہی ساتھ اس بات کا اعلان فرمایا کہ: زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت مچاؤ! (سورہ اعراف) یعنی قدرت نے زمین کو جس حسن وجمال اور امن وامان سے آراستہ کیا ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی مت کرو! عربی زبان میں ''فساد'' ایک وسیع مفہوم کا حامل لفظ ہے، علامہ راغب اصفہانیؒ اپنی کتاب مفردات القرآن میں فساد کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: فساد کے معنی ہیں کسی چیز کا اپنی حالت سلیم سے بدل کر خراب حالت پر آجانا، اس کی ضد صلاح ہے، جیسا کہ اہل عرب کہتے ہیں دودھ فاسد ہو گیا، یہ اس وقت کہا جاتا ہے جب اس میں تغیر واقع ہو جائے، وہ بدبودار ہو جائے یا استعمال کے قابل نہ رہے۔ پھر یہ لفظ ہر اس چیز کے لیے استعمال کیا جانے لگا جو اعتدال سے نکل جائے، جیسے ظلم اور تعدی وغیرہ۔ (مفردات القرآن مادہ فسد) زمین کی موجودہ تبدیلیوں پر بھی اس معنی کے لحاظ سے فساد کا اطلاق ہو سکتا ہے؛ کیوں کہ پچھلی چند دہائیوں سے زمین کا اصل نظام اعتدال وتوازن متاثر ہوتا جارہا ہے اور اس کی حقیقی افادیت بہ تدریج ختم ہو رہی ہے، جو مستقبل میں بہت بڑے خطرے کا پیش خیمہ ہے۔

یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ کائنات کا حسن وجمال اس کی قدرتی وفطری آب وہوا میں ہے۔ جب بھی دنیا فطرت سے سرمو انحراف کرے گی، زمین وآسمان میں لازماً فساد وبگاڑ برپا ہوگا۔ یہ قدرت کا عجیب نظام ہے کہ اس کائنات میں جہاں ماحول کو آلودہ کرنے والے غیر قدرتی وسائل پائے جاتے ہیں، وہیں رب کائنات نے ماحولیاتی کثافت کو جذب کرنے والے اہم ترین ذرائع بھی پیدا کر رکھے ہیں، زمین میں اللہ تعالی نے ایسی صلاحیت رکھی ہے کہ وہ ساری غلاظتوں کو اپنے سینہ میں دفن کر لیتی ہے، مرنے والے انسان اور دیگر جانور اگر زمین میں دفن نہ کئے جائیں تو سارا ماحول متعفن ہو کر رہ جائے، شہروں میں کوڑا کرکٹ کی شکل میں ٹنوں منوں غلاظت، زمین اپنے سینہ میں اتار کر تحلیل کر دیتی ہے، سمندر کا حیرت انگیز نظام ماحولیاتی آلودگی کو کنٹرول کرنے میں غیر معمولی کردار ادا کرتا ہے، ہر دن سمندر میں بے شمار حیوانات مرتے ہیں اور ہزاروں جانور غلاظت کرتے ہیں پھر کارخانوں کے آلودہ پانی کا رخ بھی سمندروں کی طرف کیا جاتا ہے، سمندر کا کھارا پانی ان ساری چیزوں کو تحلیل کر کے ماحولیاتی تحفظ کا سبب بنتا ہے جو اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت

ہے، ان سارے قدرتی ذرائع کے باوجود اس وقت ماحولیاتی کثافت پوری دنیا کے لیے ایک چیلنج بنی ہوئی ہے، جدید طرز زندگی کے سبب ہر گزرتے دن کے ساتھ آلودگی میں اضافہ ہی ہوتا جارہا ہے، ماحولیاتی آلودگی اس وقت ایک عالم گیر مسئلہ بن چکی ہے، قیامت تک انسانیت کی رہنمائی کرنے والے دین اسلام نے جہاں موجودہ دور کے دیگر مسائل کا حل پیش کیا ہے، وہیں اس کی تعلیمات میں ماحولیاتی آلودگی کا بھی حل موجود ہے۔ (ملخص از شجر کاری اور اسلامی تعلیمات؛ مولانا سید احمد ومیض ندوی)

ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ کے مختلف اسباب وذرائع میں ایک اہم ذریعہ درخت اور درختوں سے بھرے، گھنے جنگلات ہیں؛ جن کی موجودگی صاف وشفاف فضا فراہم کرنے اور ماحول کو پرلطف وپاکیزہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ روئے زمین پر جابجا پھیلے درخت، بنی نوع انسانی کے لیے قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ درخت نہ صرف سایہ فراہم کرتے ہیں؛ بل کہ یہ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں بھی ممد ومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ درخت لگانے کے عمل کو شجر کاری کہا جاتا ہے، شجر کاری نہ صرف سنت رسول ﷺ ہے؛ بل کہ ماحول کو خوبصورت اور دل کش بنانے میں بھی ان کا قابل ذکر حصہ ہے، شجر کاری ہر دور میں تحفظ ماحولیات کے لیے کلیدی کردار کی حامل رہی ہے اور ہمیشہ رہے گی، قدیم زمانے میں جب انسان کے پاس گھر نہیں تھا تو اس نے درخت کے سایے کو اپنا بسیرا بنایا، جب وہ بھوکا مرتا تھا تو درخت کے پھل ہی تھے جو اسے غذا فراہم کرتے تھے، آج بھی انسان درخت کے ذریعہ بہت سے کام لیتا ہے، لکڑیاں، گوند، شہد وغیرہ درختوں ہی سے حاصل ہوتے ہیں، جس طرح انسان درخت سے استفادہ کرتا ہے پرندے اور دوسرے جانور بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں، تقریباً سارے ہی پرندے درخت پر گھونسلہ بناتے ہیں، سبزی خور پرندے اور جانور اپنی غذا درخت سے ہی حاصل کرتے ہیں، اس طرح درخت انسان کے لیے ہی نہیں پرندوں اور جانوروں کے لیے بھی مفید ہیں، درخت جہاں دنیا بھر کے جانداروں کو چھاؤں مہیا کرتے ہیں، وہیں ان کی خوشبو سے زمانہ مہکتا ہے، رنگ برنگے درخت کبھی ریگستان کو نخلستان میں بدل دیتے ہیں تو کبھی جنگل میں منگل کا سماں پیدا کرتے ہیں، نیز درختوں پر بسنے والے پرندوں کی چہچہاہٹ بھی ماحول کو خوش گوار کر دیتی ہے۔

قرآن وحدیث میں متعدد مقامات پر شجر کاری کی ترغیب دی گئی ہے اور ہرے بھرے، پھل دار درختوں کو محل امتنان میں ذکر کیا گیا ہے۔ ارشاد باری ہے: ''وہی تمہارے فائدے کے لیے آسمان سے پانی برساتا ہے جسے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے اگے ہوئے درختوں میں تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے تو اس میں بڑی نشانی ہے جو غور وفکر کرتے ہیں۔'' (النحل)

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان درخت لگاتا ہے پھر اس میں سے جتنا حصہ کھا لیا جائے وہ درخت لگانے والے کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے اور جو اس میں سے چوری کر لیا جائے وہ بھی صدقہ ہو جاتا ہے یعنی اس پر بھی مالک کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور جتنا حصہ اس میں سے چرند کھا لیتے ہیں وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے اور جتنا حصہ اس میں سے پرندے کھا لیتے ہیں وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے (غرض یہ کہ) جو کوئی اس درخت میں سے کچھ بھی پھل وغیرہ لے کر کم کر دیتا ہے تو وہ اس درخت لگانے والے کے لیے صدقہ ہو جاتا ہے۔

اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ
غذا کے نام پر زہر کیوں کھلا رہے ہو؟

ملاوٹ کسی بھی چیز میں ہو تو نتائج بد سے بدتر ہی نہیں بلکہ بھیانک ہوتے ہیں۔ تاجر اپنے سودا سلف میں ملاوٹ کرے تو گھاٹا اور خسارہ اس کا نصیب بن جاتا ہے۔ انسان کے خیالات میں ملاوٹ ہو تو انسان لاکھ چاہتے ہوئے بھی حق کے ساتھ کھڑا نہیں رہ سکتا۔ ایم بی نریگا کے تحت تعمیر ہونے والی سڑکوں اور گلی کوچوں میں سیمنٹ کے ساتھ مٹی کی ملاوٹ کی جائے تو یہ کام افتتاح سے پہلے ہی اختتام کو پہنچ جاتا ہے۔ انسان کے کھانے پینے کی اشیاء کے اندر ملاوٹ کی جائے تو انسانی صحت کے لئے اس سے انتہائی تباہ کن نتائج سامنے آتے ہیں۔ یہ ایک ایسا منتر ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو یاد ہے تاہم پھر بھی پورے عالم میں اشیائے ضروریہ کے اندر ملاوٹ کئے جانے کا سلسلہ جاری وساری ہے اور انسانی ترقی کے عروج کے دور میں بھی عالم انسانیت کچھ ایسے طبی مسائل سے جوجھ رہی ہے کہ آدمی کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ صحت کی بحالی پر خرچ ہو جاتا ہے۔ حکومتوں کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ کا سلسلہ بند کرنے کے لئے موثر پالیسیاں مرتب کر کے انہیں عملی جامہ پہنائیں مگر ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ حکومتی سطح پر اس مسئلہ کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا ہے۔ ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں جس میں انسان کے کھانے پینے کا سامان اصلی اور قدرتی شکل میں کہیں دستیاب نہیں ہیں۔ جبکہ اچھی صحت کیلئے اشیائے خوردونوش کا اپنی قدرتی حالت میں ہونا ناگزیر ہے۔ اگر اچھی اور صاف ستھری غذائیں انسان کو فراہم ہوں تو صحت کے کیا کہنے، لیکن آج اچھی اور اصلی چیزیں انسانیت سوز حرکتوں کی وجہ سے اپنی اصلیت و معنویت کھو چکی ہیں۔ خصوصاً غذائی اجناس میں ملاوٹ کا مسئلہ جس طرح خطرناک شکل اختیار کر رہا ہے یہ بڑا ہی تشویشناک امر ہے۔ اشیائے خوردنی میں شاید ہی کوئی چیز ہو جو ملاوٹ سے پاک ہو، اشیائے خوردونوش کے پیک ڈبوں پر لیبل اصلی کا چسپاں ہوتا ہے، لیکن اندر اس کا عشر عشیر بھی ہو تو غنیمت ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ مضر صحت اشیاء کھانے پینے کی چیزوں میں مل کر انسان کے جسم میں پہنچ رہی ہیں اور صحت کو گلا رہی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ ہوا اور پانی جیسی انسان کی بنیادی ضرورت کی چیزیں بھی اس ترقی کی دوڑ میں آلودگی کی زد میں آ گئی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ ہوتا ہے، لیکن نقلی اور ملاوٹی اشیاء کے سبب نہ جسم صحت مند رہا اور نہ ہی دماغ، ڈپریشن، بلڈ پریشر جیسی بیماریوں کا بڑھنا اس کا بین ثبوت ہے۔ ملک کی دیگر ریاستوں و ممالک کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں اشیائے خوردنی میں ایسے کمتر اور ناقص چیزیں ڈالی جاتی ہیں جس انسانوں کی صحت بری طرح متاثر ہوتی ہے اور لوگ ایسی بیماریاں پنپ رہی ہیں جن کا آج سے تین چار دہائی پہلے کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ حد تو یہ ہے کہ باہر سے برآمد ہونے والی سبزیوں یا میوہ جات کو پختہ کرنے کے لئے انجیکشنز یا پاوڈر کا استعمال کیا جا رہا ہے جو انسانی صحت کے لئے خطرہ ثابت ہوتے ہیں۔ حالانکہ ڈاکٹر صحت مند رہنے کے لئے میوے بشمول آم، تربوزے، سنترے، کیلے وغیرہ لینے کا مشورہ دیتے ہیں لیکن جب ان کی پختگی کی اصلیت سامنے آتی ہے تو اس سے صحت یابی ممکن نہیں ہے بلکہ اس سے مہلک بیماریاں پھوٹ کا خطرہ رہتا ہے۔ پہلے پہل یہاں سبزیاں اگائی جاتی تھیں اور ان کا ذائقہ ایسا ہوتا تھا کہ لوگ صحت مند زندگی گذارتے تھے اور لطف اندوز ہو جاتے تھے لیکن اب ان سبزیوں میں بھی کھاد یا دیگر کیمیکل ڈالے جاتے ہیں جس سے وہ زہر ثابت ہوتے ہیں۔ اسی طرح ادویات میں بھی ملاوٹ نے انسانی صحت کو برباد کر دیا ہے اور ایسی بیماریاں سامنے آتی ہیں کہ لوگ دھنگ رہ جاتے ہیں۔ مجموعی طور اشیائے خوردنی، سبزیوں اور میوہ جات جو انسان کی ضرورت بھی اور صحت مندی کے لئے لازمی بھی ہیں اور ان کے بغیر انسان کا جینا، کھانا پینا گویا ہر چیز محال ہے لیکن ملاوٹ یہ چیزیں انسان کے لئے جان لیوا ہی ثابت ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اشیائے خوردنی، سبزیوں اور میوہ جات کو خالص رکھنے کے لئے سنجیدہ نوعیت کے اقدام اٹھائے جائیں اور ملاوٹ کرنے والی کمپنیوں کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انسانوں کی قیمتی زندگیاں محفوظ رہ سکیں اور صحت مند زندگی گذار سکیں گے۔

درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالیں

تحریر
محمد ریاض

قرآن مجید و فرقان حمید کی سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر **56** میں اللہ کریم ارشاد فرماتے ہیں کہ "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۚ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" یعنی "بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود (رحمت) بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجا کرو"۔ قرآن مجید میں اکثر مقامات میں اللہ کریم کی جانب سے بنی نوع انسان کے لئے مختلف احکامات نظر سے گزرتے ہیں۔ جس میں اللہ کریم کی ذات انسانوں خصوصاً اہل ایمان کو مختلف کاموں کے کرنے کا اور بہت سے کاموں سے اجتناب کرنے کا حکم صادر کرتی دیکھائی دیتی ہے۔ مگر اس کلام مقدس میں آپکو ایسا کہیں دیکھائی نہیں دیگا کہ اللہ کریم اہل ایمان کو بتائیں کہ چونکہ وہ خود یہ کام کرتے ہیں لہذا اے اہل ایمان آپ بھی یہ کام کیا کرو، یہ شرف اور سربلندی کا مقام صرف اور صرف درود پاک کے حصہ میں آیا ہے کہ اللہ کریم کی اہل ایمان کو تاکید کرتے ہیں کہ چونکہ خالق کائنات اپنے پیارے محبوب نبی کریم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے لئے درود یعنی رحمت بھیجتے ہیں اسلئے اہل ایمان آپ بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا کرو۔ بہر حال اس میں کچھ شک نہیں ہونا چاہئے کہ اللہ کریم کی طرف سے نبی کریم پر درود بھیجنا اور اہل ایمان کی جانب سے درود وسلام بھیجنا دو مختلف چیزیں ہیں یعنی اللہ کریم کا نبی کریم ﷺ کی ذات پر درود بھیجنا بذات الٰہی رحمت بھیجنا ہے جبکہ فرشتوں اور اہل ایمان کا درود بھیجنا نبی کریم ﷺ کے لئے اللہ کریم کے ہاں رحمت کی استدعا کرنا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر جس بات کا حکم خود خالق کائنات دیں اور اہل ایمان اس حکم کی پیروی کریں تو اہل ایمان کے لئے بہت ہی بڑی سعادت کی بات ہوگی ان شاء اللہ عزوجل۔ نبی کریم ﷺ کی ذات مقدسہ پر درود شریف بھیجنے کی ترغیب خود نبی کریم ﷺ کی متواتر احادیث سے ثابت ہیں، جیسا کہ ابو داؤد اور مسلم کی حدیث کے مطابق نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل شانہ اس پر دس مرتبہ اپنی رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اسی طرح ایک اور روایت میں درج ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اسکو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ عزوجل اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اسکی دس خطائیں معاف کریگا اسکے دس درجے بلند کرے گا۔ حضرت ابو طلحہ انصاریؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ بہت ہی بشاش بشاش تشریف لائے چہرہ انور پر بشاشت کے اثرات تھے۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ کے چہرہ انور پر آج بہت ہی بشاشت ظاہر ہو رہی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا صحیح ہے۔ میرے پاس رب کا پیغام آیا ہے جس میں اللہ جل شانہ نے یوں فرمایا ہے کہ تیری امت میں سے جو شخص ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ جل شانہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور دس سیئات (گناہ) اس سے مٹائیں گے اور دس درجے اسکے بلند کریں گے۔ ایک اور روایت میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بلاشک قیامت میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے۔ اسی طرح ایک اور حدیث کے مطابق نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اسلئے کہ قبر میں ابتداً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

ایک دوسری حدیث میں نقل کیا ہے کہ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے اور جو یہ چاہے کہ اسکے اعمال بہت بڑی

ترازو میں تلیں اسکو چاہئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اسکے سایہ کے علاوہ کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے، دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔ زاد السعید میں طبرانی سے نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے کسی کتاب میں (یعنی لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ اور طبرانی ہی سے نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کو مجھ پر دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار تو قیامت کے دن اسکے لئے میری شفاعت ہوگی۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہوا کرے تو نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجا کرے پھر یوں کہا کرے اے میرے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے نکلا کرے تب بھی نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجا کرے اور یوں کہا کرے اے میرے اللہ میرے لئے اپنے فضل (یعنی روزی) کے دروازے کھول دے۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ درود اسکے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ کے انتقال کے بعد بھی؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں انتقال کے بعد بھی اللہ جل شانہ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے رزق دیا جاتا ہے۔ اللھم صلی علی محمد وآلہ واصحاب وبارک وسلم۔ (بحوالہ فضائل اعمال)

نوٹ: قارئین سے درخواست (اس تحریر کا مقصد درود شریف کی فضلیت کو بیان کرنا ہے تاہم اس تحریر میں کسی بھی قسم کی ممکنہ لفظی یا پرنٹنگ غلطی پر بندہ ناچیز اللہ کریم کے ہاں معافی کا طلبگار ہے۔ کسی بھی قسم کی غلطی کو درگزر فرماتے ہوئے راقم کی اصلاح فرما دیجئے گا)

مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے، یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

باقیات

101
کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی زیر صدارت ایک میٹنگ ہوئی جس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی اور دفاعی سیکرٹری گریدھر ارامانے نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ کے دوران جموں وکشمیر اور ہندمیانمار سرحد پر جاری سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا جس میں مستقبل کی سیکورٹی حکمت عملی پر پہنچنے کیلئے ایک جامع بحث کی گئی۔

102
کر شدید فائرنگ کی۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلح ملی ٹنٹوں نے نزدیکی پہاڑی سے فوجی گاڑی کو نشانہ بنا کر شدید فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی وہاں تعلبلی مچ گئی اور فوجی اہلکاروں نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے واپس گولیاں چلائی۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی فائرنگ میں دس فوجی اہلکار شدید طور پر زخمی ہو گئے اور خون میں لت پت وہیں گر پڑے جس دوران ان میں سے چار کی موقعہ پر ہی موت ہوئی جبکہ چھ دیگر اہلکاروں کو شدید زخمی حالت میں اسپتال پہنچایا گیا جہاں ایک اور اہلکار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھے اور اس طرح سے حملے میں مارے جانے والے فوجی اہلکاروں کی تعداد 5 تک پہنچ گئی۔

103
سنگھ نے کہا کہ "جموں کشمیر کے کٹھوعہ ضلع میں دہشت گردانہ حملے میں پانچ فوجی جوانوں کی موت پر سخت غمزدہ ہوں"۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری ہیں اور فوجی علاقے میں "امن وامان قائم کرنے" کیلئے پرعزم ہیں۔

104
میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں تین مجرموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ سب انسپکٹر دیپک شرما 2 اپریل کو کٹھوعہ ضلع کے گورنمنٹ میڈیکل کالج کمپلیکس میں مجرموں کے ساتھ تصادم میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔

105
آشیر واد دیتے ہیں تو بڑے سے بڑے اہداف بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ آج کا ہندوستان جو بھی مقصد حاصل کرتا ہے اسے حاصل کرتا ہے"۔ وزیر اعظم نے کہا کہ تمام چیلنجوں کو چیلنج کرنا ان کے ڈی این اے میں ہے اور ہندوستان آنے والے سالوں میں عالمی ترقی کا ایک نیا باب لکھے گا۔ مودی نے کہا کہ یہ ٹھیک ایک ماہ پہلے کی بات ہے جب انہوں نے مسلسل تیسری مدت کے لئے وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا جب انہوں نے ملک کی امنگوں کو پورا کرنے کیلئے تین گنا طاقت اور رفتار سے کام کرنے کا عزم کیا تھا۔ وزیر اعظم نے "مودی، مودی" کے نعروں کے درمیان کہا "ہماری حکومت ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے، غریبوں کیلئے تین کروڑ گھر بنانے اور دیہاتوں میں تین کروڑ غریب خواتین کو لکھ پتی دیدی 'بنانے' کا تصور کرتی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان وہ ملک ہے جس نے چندریان کو چاند پر ایسی جگہ بھیجا جہاں سے پہلے کوئی ملک نہیں گیا اور اس کام کو ڈیجیٹل لین دین کا سب سے قابل اعتماد ماڈل دیا ہے۔ مودی نے کہا "گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان کی ترقی صرف ایک ٹریلر تھا، ہم اگلے 10 سالوں میں بہت تیز ترقی دیکھیں گے"۔

106
سربراہ کے ہمراہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (امن وقانون) وجے کمار، اے ڈی جی پی جموں آنند جین اور دیگر پولیس افسران موجود تھے۔ پولیس سربراہ نے دورہ کے دوران وہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس دوران انہوں نے حملے کی تفصیلی جانکاری لی اور حملے کے بعد ملوث ملی ٹنٹوں کے خلاف جاری آپریشن کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر پولیس سربراہ نے سیکورٹی فورسز کو ہدایت دی کہ وہ حملے میں ملوث ملی ٹنٹوں کی جلد از جلد نشاندہی کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں۔ خیال رہے کہ فوج کی گشتی پارٹی پر سوموار کو ملی ٹنٹ حملہ کٹھوعہ ضلع کے ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 150 کلومیٹر دور لوہائی ملہار کے بدنوتا گاؤں کے قریب پہاڑی سڑک پر ہوا جو اس علاقے میں ان پہلا واقعہ ہے۔ دن کے 3 بجکر 30 منٹ کے قریب بھاری ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے گرینیڈ پھینکا اور فوج کی دو گاڑیوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جس میں پانچ فوجی اہلکاروں کی جانیں گئیں۔

107
وہ وادی بیتاب بھی جائیں۔ گجرات سے آنے والے سیاحوں کا ایک گروپ، جو پہلی بار کشمیر آیا تھا، نے اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے یو این آئی نمائندے امان ملک سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کشمیر اور اس کی خوبصورتی کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں تھیں جس کی وجہ سے اس پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

108
جنگلات میں از جاں ہو گئے جن میں سے دو افسران بھی تھے۔ اسی طرح سے 30 اکتوبر 2021 کو راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں مزید دو فوجی جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ 11 اگست 2022 کو راجوری کے درہل علاقے کے پرگل میں ایک ملی ٹنٹ حملے میں فوج کے پانچ اہلکار مارے گئے جبکہ دو فدائین مارے گئے۔ 20 اپریل 2023 کو پونچھ کے مینڈھر علاقے میں بھٹہ دوریاں میں فوج کے پانچ اہلکار ہلاک ہوئے تھے جبکہ ٹھیک پندرہ دن بعد راجوری ضلع کے کنڈی میں ملی ٹنٹوں کی طرف سے کئے گئے آئی ای ڈی دھماکے میں پانچ پیرا کمانڈوز اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور ایک میجر زخمی ہوا۔ اسی طرح سے 22 نومبر 2023 کو راجوری میں کالاکوٹ کے علاقے دھرم سال میں بجیمال میں دو غیر ملکی ملی ٹنٹوں کو ہلاک کرنے کے دوران فوج کے پانچ اہلکار جن میں سے دو کیپٹن تھے، از جاں ہو گئے جبکہ سرنکوٹ کے ڈیرہ کی گلی میں مزید پانچ اہلکار از جاں اور دو زخمی ہوئے۔ اسی طرح سے 28 اپریل 2024 کو ادھم پور ضلع کے بسنت گڑھ میں ایک وی ڈی جی اہلکار مارا گیا تھا، ایک آئی اے ایف سپاہی نے 4 مئی 2024 کو پونچھ کے سورنکوٹ میں اپنی جان گنوائی تھی جبکہ سی آر پی ایف کے ایک جوان نے 11 جون 2024 کو کٹھوعہ کے ہیرانگر میں اپنی جان کی قربانی دی تھی۔ اعداد وشمار کے مطابق 8 جولائی کو جموں کے کٹھوعہ ضلع میں ملی ٹنٹ حملے میں پانچ فوجی اہلکار جن میں سے ایک آفیسر بھی شامل تھا مارے گئے۔ اسی طرح سے ابھی تک جموں خطے میں 43 فوجی اہلکاروں کی ہلاکت مختلف واقعات میں ہوئی ہے۔

109
ہے۔ اسی دوران اسی دوران انسپکٹر جنرل، کشمیر فرنٹیئر بی ایس ایف اشوک یادو نے بی ایس ایف میں کیمپ پنجترنی کا دورہ کیا اور وہاں امرناتھ یاترا کیلئے آپریشنل کارکردگی کا جائزہ لیا۔ آئی جی نے ٹیموں کے ساتھ بات چیت کی اور یاتریوں کیلئے کسی ہنگامی صورتحال پر فوری ردعمل کے لیے ان کی تعریف کی۔

110
ہے۔ یو این آئی کے مطابق پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر ڈرون کی سرگرمیاں آئے روز بڑھتی جارہی ہے۔ تازہ واقعہ میں جموں کے پونچھ میں کنٹرول لائن کے قریب پاکستانی ڈرون کی نقل وحرکت دیکھنے کے بعد فوج نے اس پر فائرنگ کی۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ فوج کے دستوں نے پونچھ ضلع کے کرشنا گھاٹی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ ایک پاکستانی ڈرون کو مار گرانے کیلئے چند راؤنڈ فائرنگ کی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرون پیر کی رات دیر گئے اس پار علاقے میں کچھ دیر کیلئے منڈلانے کے بعد پاکستان واپس آ گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کنٹرول لائن کی حفاظت پر مامور فوجیوں نے رات 9 بجکر 15 منٹ پر 1000 میٹر سے زیادہ کی بلندی پر پاکستانی ڈرون کی نقل وحرکت دیکھی اور اسے نیچے لانے کیلئے 10 منٹ کے اندر پانچ راؤنڈ فائر کیے لیکن وہ واپس جانے میں کامیاب ہو گیا۔ انہوں نے بتایا کہ آدھے گھنٹے سے زیادہ کے بعد ایک پاکستانی ڈرون کو دوبارہ ہندوستانی حدود میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا گیا اور اس پر مزید دو راؤنڈ فائر کیے گئے جس کے بعد وہ دوسری طرف لوٹ گیا۔ انہوں نے بتایا کہ فوجی دستوں نے اس کے بعد کنٹرول لائن کے قریب علاقوں میں تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے کہ آیا کچھ ڈرون کے ذریعے گرایا تو نہیں گیا ہے۔

111
کے مطابق منعقد کی جائیں گی"۔ حکمنامہ میں مزید کہا گیا "تمام ڈین/سربراہان/پرنسپل/ڈائریکٹرس/کوآرڈینیٹرس اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مذکورہ مدت کے دوران انتظامی کام کیلئے فعال رہیں گے"۔ خیال رہے کہ وادی کشمیر میں ان دنوں گرمی کی لہر جاری ہے۔

112
سیلشیس ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح سے قاضی گنڈ میں گزشتہ رات 13.4 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 15.0 ڈگری، کوکرناگ میں کم از کم درجہ حرارت 14.0 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے 15.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور کپواڑہ شہر میں گزشتہ رات 14.2 ڈگری کے مقابلے میں 15.3 ڈگری سیلشیس کا کم سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سیاحتی مقام پہلگام میں گزشتہ رات 9.5 ڈگری کے مقابلے میں کم سے کم 11.1 ڈگری سیلشیس ریکارڈ کیا گیا جبکہ شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات 10.0 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں کم از کم 12.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں کم سے کم درجہ حرارت 21.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ بانہال میں کم سے کم درجہ حرارت 17.8 ڈگری سینٹی گریڈ، بٹوت میں 18.9 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 19.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

113
فورسز نے تلاشی آپریشن شروع کر دیا جس دوران جنگلات میں فائرنگ واقعہ کے ساتھ ہی علاقے کا گھیراؤ تنگ کر دیا گیا اور وہاں سیکورٹی فورسز نے مورچہ زن ہو کر جوابی کارروائی کی جس کے ساتھ ہی علاقے میں جھڑپ شروع ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ جھڑپ شروع ہونے کے ساتھ ہی علاقے کو سیل کر دیا گیا جبکہ سیکورٹی فورسز کی اضافی نفری علاقے میں تعینات کی گئی جنہوں نے ملی ٹنٹوں کے فرار ہونے کے سارے راستے بند کئے۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں ابتدائی فائرنگ کے ساتھ ہی خاموشی چھا گئی جس کے بعد آپریشن وسیع کر دیا گیا اور علاقے میں چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے اضافی کمک طلب کر لی گئی جبکہ ساتھ ہی ڈرون خدمات بھی استعمال کی گئی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ایک مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز کی مشترکہ ٹیم نے علاقے میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی جو ایک جھڑپ میں تبدیل ہوگئی۔ اس دوران دونوں جانب سے گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پورے جنگلات میں آپریشن جاری ہے۔

114
نے اعتراف کیا ہے کہ کچھ امتحانی مراکز پر بے ضابطگیوں کی شکایات موصول ہوئی ہیں جن کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ سپریم کورٹ نے انڈر گریجویٹ میڈیکل سمیت کچھ دیگر کورسز میں داخلے کے لیے 5 مئی کو منعقد ہونے والے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی) کے دوران مبینہ بے ضابطگیوں کو ایک قبول حقیقت کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ اس کا (سوالیہ پیپر لیک) پھیلاؤ طے ہونے کے بعد فیصلہ کیا جاسکتا ہے کہ متعلقہ امتحان دوبارہ کرانے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے متعلقہ فریقین کے دلائل کو تفصیل سے سننے کے بعد کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس امتحان کے تقدس سے سمجھوتہ ہوا۔ بنچ نے مرکزی حکومت، امتحان کرانے والی باڈی نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) سے تفتیش پیش رفت سے متعلق تفصیلات 10 جولائی تک عدالت کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ وہ اس معاملے کی مزید سماعت 11 جولائی کو کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ امتحان دینے والے کچھ متعلقہ طلباء نے بڑے پیمانے پر امتحان میں بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے امتحان کے دوبارہ انعقاد کا مطالبہ کرتے ہوئے الگ الگ درخواستیں دائر کی ہیں جبکہ کچھ نے درخواست دائر کر کے اس کی (دوبارہ امتحان) مخالفت کی ہے۔ مرکزی حکومت اور این ٹی اے نے امتحان کے دوبارہ انعقاد کی یہ کہتے ہوئے مخالفت کی ہے کہ اس سے لاکھوں ایماندار طلباء کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا۔ تاہم، حکومت اور این ٹی اے دونوں نے اعتراف کیا ہے کہ کچھ امتحانی مراکز پر بے ضابطگیوں کی شکایات موصول ہوئیں۔

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی گئی ہے۔

1) نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-CTG24-12
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 22.07.2024 کو 11.00 بجے صبح
کام کا نام: ریلوے اسٹیشن قیصر گنج روہیلا، فاضلکا، کشی، اور ڈی اے وی کالج جالندھر ہالٹ میں کیٹرنگ اسٹال کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔

2) نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-OH24-6
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 22.07.2024 کو 11.00 بجے صبح
کام کا نام: اے) سوجان پور، سانبہوال، باڑی برہمنا، جموں توی، پٹھان کوٹ، امرتسر، جالندھر شہر، بارھولا، سوپور، بڈگام، شری نگر، اننت ناگ، کاشی کنڈ اور بیجبہاڑہ ریلوے اسٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اور پیدل کے باہری حصے پر کمرشیل اشتہار حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
بی) لوان شیر، نگا، بچھنا، روپڑ کا جنکشن پور، بٹالہ، بھٹنا والا اور ریلوے اسٹیشن سے سٹے لیول کراسنگ گیٹوں پر کمرشیل تشہیر حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔

3) نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-SLR24-33
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 22.07.2024 کو 11.00 بجے صبح
کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14618-F1, 12474-F1,22126-F1,14650-F1,22446-F1,22424-F1&12138-F1

4) نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-WVM24-8
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 22.07.2024 کو 12:30 بجے صبح
کام کا نام: ریلوے اسٹیشن فرید کوٹ، ملوٹ، کٹھوعہ، فیروز پور کینٹ، پٹھان کوٹ کینٹ اور ادھم پور پر واٹر وینڈنگ مشینوں کے انتظام اور آپریشن کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔

5) نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-MA24-6
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 23.07.2024 کو 11.00 بجے صبح
کام کا نام: اے) گاڑی نمبر 12422,12408,14612,14634,14624 (گروپ بیک اپ) اور کشمیر گھاٹی میں ڈی ایم یو ریکوں کے سواری ڈبوں کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعے کمرشیل تشہیر حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
بی) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر ہورڈنگ کے ذریعے اور کٹھوعہ، گوردا سپور ریلوے اسٹیشن پر پانی کی ٹنکیوں کے اور پیدل کے باہری حصے پر کمرشیل اشتہار حقوق کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔

6) نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-CTG24-12
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 23.07.2024 کو 11.00 بجے صبح
کام کا نام: ریلوے اسٹیشن ٹانڈا اڑمڑ، گوردا سپور، لوہیاں خاص، نواں شہر دوآبہ، ترن تارن، ٹکسال، سانپلا، سانبہوال، سمانا اور ڈی اے وی کالج جالندھر ہالٹ میں کیٹرنگ اسٹال کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ۔

7) نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-PACKING-5
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 24.07.2024 کو 11.00 بجے صبح
کام کا نام: امرتسر ریلوے اسٹیشن پر دو پیہا اور دیگر پارسل پیکیجوں کی پیکنگ کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 2080/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR.

IN THE CASE OF
1 NAYEEMA AKHTAR D/O GHULAM RASOOL PANDIT R/O KARFALI MOHALLA HABBA KADAL SRINAGAR.
2. NASEEMA SALEEM D/O SALEEM AHMAD R/O LAL BAZAR BUDSHAH MOHALLA NOWSHARA SRINAGAR.
[PETITIONER]
VS
1. ALTAF HUSSAIN PANDIT S/O GHULAM RASOOL PANDIT R/O GOVT. HOUSING COLONY CHANAPORA SRINAGAR
2.PUBLIC AT LARGE .
[RESPONDENTS]
IN THE MATTER OF :-
APPLICATION SEEKING ISSUANCE OF OF SUCCESSION CERTIFICATE IN TERMS OF SEC 372 OF INDIAN SUCCESSION CERTIFICATE ACT, 1925 IN RESPECT OF DEBTS AND SECURITIES LEFT BEHIND BY THE DECEASED NAMELY MST.SHAMEEMA AKHTAR D/O GHULAM RASOOL PANDIT R/O GOVT. HOUSING COLONY ,CHANAPORA SRINAGAR INFAVOUR OF APPLICANTS, AT GROSS AMOUNT OF 9,37,789/-
NOTIICE TO PUBLIC AT LARGE
WHEREAS ,THE PETIONER[S] FILED ABOVE TITLED PETITION BEFORE THIS COURT FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE PETIONER[S]
, THE PETITION IS PENDING DISPOSAL BEFORE THIS COURT AND THE 0N NEXT DATE OF HEARING IS FIXED ON 16/07/2024.
PUBLIC NOTICE IS HEREBY ISSUED, INFORMING ALL AND SUNDRY THROUGH THE MEDIUM OF THIS PROCLAMATION THAT IF ANYBODY HAS OBJECTION FOR ISSUANCE OF GUARDIANSHIP . HE/SHE/THEY/ SHALL APPEAR BEFORE THIS COURT EITHER PERSONALLY OR THROUGH COUNSEL OR ANY AUTHORIZED AGENT AND FILW OBJECTIONS ON OR BEFORE 16/07/2024 FALLING WHICH THE PETITION WILL BE TAKEN UP AND APPROPRIATE ORDERS WILL BE PASSED IN THEW SAME. IN CASE THE DATE FIXED IS DECLARED AS HOLIDAY ,THE MATTER SHALL BE TAKEN ON THE NEXT WORKING DAY . GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL OF THIS COURT ON.

MR.JAWAD AHMAD
PRINCIPAL DISTRICT JUDGE , SRINAGAR

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR.

IN THE CASE OF
1 VINAY RAINA S/O TEJ KRISHAN RAINA R/O H.NO 554,LANE NO 15 NEAR –GURU RAVI DASS MANDIR KABIR NAGAR TALAB TILOO JAMMU
[PETITIONER]
VS
PUBLIC AT LAGRE
[RESPONDENTS]
IN THE MATTER OF :-
PETITION FOR GRANT OF SUCCESSION CERTIFICATE IN FAVOUR OF THE PETITIONER IN RESPECT OF DEBTS AND SECURITIES LEFT BEHIND BY DECEASED, KAK JEE KAR S/O LT. RADHA KRISHAN R/O KARPORA RAINAQARI SGR
NOTIICE TO PUBLIC AT LARGE
WHEREAS ,THE PETIONER[S] FILED ABOVE TITLED PETITION BEFORE THIS COURT FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE PETIONER[S]
THE PETITION IS PENDING DISPOSAL BEFOE THIS COURT AND THE 0N NEXT DATE OF HEARING IS FIXED ON 15/07/2024.
PUBLIC NOTICE IS HEREBY ISSUED, INFORMING ALL AND SUNDRY THROUGH THE MEDIUM OF THIS PROCLAMATION THAT IF ANYBODY HAS OBJECTION FOR ISSUANCE OF GUARDIANSHIP . HE/SHE/THEY/ SHALL APPEAR BEFORE THIS COURT EITHER PERSONALLY OR THROUGH COUNSEL OR ANY AUTHORIZED AGENT AND FILW OBJECTIONS ON OR BEFORE 15 /07/2024 FALLING WHICH THE PETITION WILL BE TAKEN UP AND APPROPRIATE ORDERS WILL BE PASSED IN THEW SAME. IN CASE THE DATE FIXED IS DECLARED AS HOLIDAY ,THE MATTER SHALL BE TAKEN ON THE NEXT WORKING DAY . GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL OF THIS COURT ON.

MR.JAWAD AHMAD
PRINCIPAL DISTRICT JUDGE , SRINAGAR

Office of the advocate JUNAID K. BHAT

In the case of:
AFROZA JI W/O MUSHTAQ AHMAD MAKROO R/O SHAHEED SRINAGAR
...[Caveator]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators, the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu and kashmir
DIRECTORATE OF FLORICULTURE PARKS & GARDENS, JAMMU
CANCELLATION OF e-NIT

Subject: Outsourcing of Coffee/Snacks Bar at Bhour Camp Garden (Phase I) Bagh-e- Bhour Jammu.

Ref: This office e-NIT No. 03/2024-2025/ Floriculture Department Jammu Dated: 08-06-2024 issued under Endtt. No. DFJ/GS/1016-26 Dated: 08-06-2024

In view of nil response, the tender invited e-NIT No. 03/2024-25/Floriculture Department, Jammu Dated 08-06-2024 is hereby cancelled. The fresh tender for the same shall be invited separately.

Sd/-
Accounts Officer
Member Secretary (DLPC)
Directorate of Floriculture
Parks and Gardens Jammu

DIPK-2636/24
Dtd. 08-07-2024

Government of Jammu & Kashmir,
Directorate of Tourism, Kashmir

Sub: - Application for transfer of registration certificate of guest house under the name and style of "Magnolia Inn" situated at Nowpora, Srinagar.

Public Notice

Whereas, Ms Tabiyah Mehraj D/o Mr. Mehraj ud Din Wani and Mrs. Asmat Mehraj W/o MR. Mehraj ud Din Wani R/o Drangbal Pampore have requested for transfer of registration certificate of guest house "Magnolia Inn" in their names;

Whereas, the Guest House "Magnolia Inn" is registered in the name of Mr. Basharat Saleem Shora S/o Mohammad Sultan Shora R/o Nowpora Srinagar with registration No.Reg/662/102/DTK/L8 dated 21.06.2017 and is renewed upto 31.03.2021 with 14 rooms;

Whereas, the applicants have submitted the documents in support of their request application viz, Sale Deed, Revenue Papers, land occupation certificate from Tehsildar Khanyar, Domicile, ID copy, Photographs, Pan Card , Character of Ms Tabiyah Mehraj and Mrs. Asmat Mehraj, non conviction affidavit and other related documents;

Whereas, transfer of registration for the houseboats is purely for the purpose of running operation management of the said guest house and does not confer any right of ownership of the guest house upon the transferees;

Now, therefore, in exercise of powers conferred on me under section 39 of J&K Registration Tourist Trade Act 1978/82/2011-12 before considering transfer of Registration certificate in the names of Ms Tabiyah Mehraj D/o Mr. Mehraj ud Din Wani and Mrs. Asmat Mehraj W/o MR. Mehraj ud Din Wani R/o Drangbal Pampore the matter is hereby notified for information of General Public / Financial Institutions / Banks / Development Authorities / PHE Department/Electric Department that in case of any objections, the same should reach this office of undersigned within a period of 7 days from the publication of this notice. No objections beyond period of 07 days will be entertained and the request of the applicant will be considered under rules, after submission of all requisite documents.

Sd/-
Assistant Director Tourism,
Registration

DIPK-2590/24
Dtd.08-07-2024

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION-IIND, RAJBAGH, SRINAGAR

Extension Notice No 1

Due to poor response, the date of submission of bid in respect of below mentioned e-NIT is hereby extended with the details enumerated below:

SNO	E.NIT No.	Name of the work	Tender IDCost	EMD Cost (In Rs)
1	STD-II / 15 of 2024-25 Dated 12-06-2024	Construction of additional bay at Receiving Station Wanganpora (Civil Works)	2024_PDD_250446_1 Rs1000.00	Rs 35000.00

Last Date of Bid Submission extended upto	15-07-2024; 2.30pm
Bid Opening Date	16-07-2024; 2.30pm

Sd/- Executive Engineer,
Sub Transmission Division-II,
Rajbagh, Srinagar.

DIPK-NB-786/24
Dtd. 08-07-2024

UNIONTERRITORYOFJAMMU&KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) PROJECTS DIVISION III, SRINAGAR.

NOTICE INVITING TENDER
e-NIT No. 10-NP of 07/2024 Dated:-06-07-2024

For and on behalf of the Hon'ble Lt. Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders (In Single Cover System) are invited on Percentage basis for the below mentioned works from approved and eligible Contractors Registered with UT of J&K Govt. CPWD, JKPWD, MES, Railways, and other State/Central Governments as per pre-qualification criteria in this bid document for each of the following works: -

S. No.	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	Class	MH
1.	Annual Maintenance contract for Operation of existing 1000 lines capacity EPABX at Civil Secretariat, Office Chambers of Honble LG. Chief Secretary, Advisors at Civil Secretariat Srinagar (48 Lines), Official Residence of Chief Secretary at VIP-6 (24 Lines) and Grievance Cell at Church Lane Sonwar including inter-connected Gupkar Panel (24 Lines), H-7 Sonwar and Divisional office of Executive Engineer PDIII Polo View Srinagar Kashmir for Current Financial Year (2024-25) From the Date of Start.	4.41	200/-	8820/-	For Current Financial Year	Registered authorized Dealers/ Companies and Firms	M&R

Position of AAA : Authorized by Director, Estates Department Kashmir
Position of TS : Accorded by Executive Engineer, PW(R&B) Project Division-III, Kashmir
Position of Funds : Available
Project Authority : Estates Department, Kashmir

1. SCHEDULE OF TENDER: -

• The Bidding documents consisting of pre-qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the scheduled date given below in Table 2.

1	Date of Issue of Tender Notice	06.07.2024
2	Period of downloading of bidding documents	06.07.2024 From 1.00 PM
3	Bid submission Start Date	06.07.2024 From 1.00 PM
4	Bid Submission End Date	19.07.2024 up to 12:00 PM
5	Date and Time of Opening of Bids (Online)	19.07.2024 up to 12:30 PM in the office of the Executive Engineer PW (R&B) Project Division-III, Polo View, Srinagar.

A maintenance schedule for the system shall be prepared by the successful agency and submitted to the Executive Engineer PW(R&B) Project Division-III Srinagar for approval. The approved maintenance schedule shall be implemented by the agency.

Sd/-
Executive Engineer
PW (R&B) Project Division III
Srinagar.

DIPK-2618/24
Dtd. 08-07-2024

”آج دین کا جنازہ ہمارے ہی ہاتھوں نکل رہا ہے“

افسوس صد افسوس! آج مسلمانوں نے نبی پاک ﷺ کی تعلیمات کو بھلا کر صبح سے شام تک سینکڑوں ایسے کام کر رہے ہیں، جن سے دین اسلام نے منع کیا ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں دین اسلام کی قدر و منزلت باقی نہیں رہی۔ ذرا سوچیئے تو سہی، کیا صلہ دیا ہے آپ ﷺ کی قربانیوں کا آج کے مسلمانوں نے؟ چاہئے تو یہ تھا کہ اپنے نبی پاک ﷺ کی ہر ہر ادا کو اپنی زندگی کا جز و لازم بنا لیتے مگر ہم نے تو اس طرز زندگی کو اپنے روز و شب میں لانے کی تکلیف تک گوارا نہ کی۔ آپ ﷺ کی سنتوں کا جنازہ صبح و شام کے کھانے کی طرح معمول بن چکا ہے، وہ سنتیں جن میں سے ہر سنت کی قدر و قیمت زمین و آسمان بھی نہیں بن سکتے، ہم انھیں اتنا حقیر سمجھتے ہوئے گٹر میں بہا دیتے ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے قرآن مجید سب سے بہتر دستور زندگی اور رسول اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ سب سے اعلیٰ نمونہ حیات ہے، زندگی کے سارے مسائل کا حل ان ہی دونوں سرچشموں میں موجود ہے۔ جبکہ یہ ایک نا قابل تردید حقیقت ہے کہ اخلاقی بگاڑ آج ہماری زندگی کے ہر شعبے میں داخل ہو چکا ہے۔ امانت، دیانت، صدق، عدل، ایفائے عہد، فرض شناسی اور ان جیسی دیگر اعلیٰ اقدار کمزور پڑتی جا رہی ہیں، کرپشن اور بدعنوانی ناسور کی طرح معاشرے میں پھیلی ہوئی ہے، جرم و فساد کا دور دورہ ہے، لوگ قومی درد اور اجتماعی خیر و شر کی فکر سے خالی اور اپنی ذات اور مفادات کے اسیر ہو چکے ہیں، یہ اور ان جیسے دیگر منفی رویے ہمارے قومی مزاج میں داخل ہو چکے ہیں، یہ وہ صورت حال ہے جس پر ہر شخص کف افسوس ملتا ہوا نظر آتا ہے، یہ بات اپنی جگہ اٹل ہے کہ جب اخلاقی حس مردہ ہونے لگے تو ایسے معاشرے میں ظلم و فساد عام ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں پہلے معاشرہ کمزور اور پھر بعد میں تباہ ہو جاتا ہے۔ یہ صرف ہمارا خیال نہیں بلکہ قوموں کی تاریخ پر نظر رکھنے والا عظیم محقق ابن خلدون بھی ہمارے اس نقطہ نظر کی تصویب کرتا ہے، وہ اپنی شہرہ آفاق کتاب ”مقدمہ“ میں لکھتے ہیں کہ دنیا میں عروج و ترقی حاصل کرنے والی قوم ہمیشہ اچھے اخلاق کی مالک ہوتی ہے جبکہ برے اخلاق کی حامل قوم زوال پزیر ہو جاتی ہے۔ آج اخلاقی زوال کے سبب نہ تو زنا جیسا گھناؤنا جرم قبیح تصور کیا جاتا ہے، اور نہ ہی دیگر اعمال قبیحہ اور افعال شنیعہ کو شرم و حیا کا باعث سمجھا جاتا ہے۔ گویا ہمارا پورا معاشرہ بگاڑ کی آماجگاں بنا ہوا ہے، یہی وجہ ہے کہ جس دین کے لئے آپ ﷺ پتھر کھائے، سرتا پا خون میں لت پت ہوئے، اپنا وطن چھوڑا، رشتے دار چھوڑے آج اُس دین کا جنازہ ہمارے ہاتھوں نکل رہا ہے۔

آج کے مسلمان نے عملاً شریعت محمدیہ کا گویا انکار کر دیا ہے۔ آپ ﷺ کی سنتوں کو چھوڑ کر من چاہی کرنے کو اپنا وطیرہ بنا لیا ہے، اسلام نے سود کو حرام قرار دیا ہے مگر آج کے مسلمان اس کو معیشت کی خوشحالی کی سیڑھی کہتے ہیں، اسلام نے ناچ گانے سے منع کیا ہے، مگر آج اسلامی معاشرے کی نئی نسل موسیقی کو روح کی غذا سمجھتی ہے۔ ہمارے ہاں اکثر سیرت کی باتیں کرنے والے بھی صورت پہ مرتے ہیں اور اکثر خوبصورت چہروں کے گھر بس جاتے ہیں اور پاکیزہ آنکھیں پردوں کے پیچھے روتی رہ جاتی ہے۔ سب سے زیادہ تکلیف دہ امر یہ ہے کہ وہ مسلمان جو کبھی اپنے اخلاق اور تہذیب و ثقافت کے ذریعہ پوری دنیا پر حکومت کرتے تھے آج وہی جدیدیت اور ترقی کے نام پر مغربی تہذیب میں ڈھلے جا رہے ہیں، ان پر عالم گیر فکری انحطاط اور عملی زوال طاری ہوتا جا رہا ہے۔ اکثر مسلمان گھرانوں میں تمام مخرب اخلاق چیزیں در آئی ہیں۔ مسلمان بچے اور بچیاں غیر اسلامی افکار و نظریات کی دلدادہ نظر آ رہی ہیں اور اسلامی تعلیمات سے کوسوں دور ہو رہی ہیں، بہت سے خاندان ایسے بھی ہیں جنھیں مسلمان ہونے کے باوجود کلمہ توحید تک یاد نہیں، وہ صرف خاندانی مسلمان ہیں۔ ان سے اگر کسی فلم یا سیریل کی کہانی پوچھی جائے تو وہ من و عن نقل کرنے میں ذرہ برابر بھی جھجھک محسوس نہیں کریں گے لیکن اگر ان سے پوچھا جائے کہ اسلام کے بنیادی ارکان اور تقاضے کیا ہیں؟ تو وہ کوئی جواب نہیں دے پاتے۔ یہ صورت حال امت مسلمہ کے لئے بڑا المیہ اور لمحہ فکریہ ہے۔ بہر حال یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ آج مسلمان دین پر عمل پیرا نہ ہونے کی وجہ سے ہر جگہ ذلیل و خوار ہیں، مسلمانوں کی ذلت و ادبار کی ایک ہی وجہ ہے کہ انھوں نے آپ ﷺ کی لائی ہوئی اسلامی تعلیمات کو بالائے طاق رکھ دیا ہے اور دین پر چلنا ان کے لئے ایک بوجھ بن گیا ہے۔ آج مسلمانوں کی حیثیت اقوام کفر کے آگے جوتی جتنی بھی نہیں رہی۔ اس لئے مسلمانو! کہیں تمہاری بدغفلت تمہاری آخرت خراب نہ کر ڈالے۔ اگر آپ بھی اس تنزل اور قعر مذلت سے نکلنا چاہتے ہیں تو نمونہ واضح ہے کہ ایک بار پھر بے عملی و بدعملی اور فرقہ واریت، ہوا پرستی و لسانیت سے سچے دل سے توبہ و تائب ہو کر اللہ کے رسی کو مضبوطی سے تھام لیں۔ دین کو اپنا اوڑھنا، بچھونا بنا لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ دوبارہ ہمیں اسلاف والی شان و شوکت، عزت و رفعت، سطوت و حکومت اور اختیار و اقتدار حاصل نہ ہو۔

قیصر محمود عراقی
کریک اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا، ۵۸
موبائل: 8820551001

عبقری روحانی شخصیت ابن عربی

ان کے پاس اللہ کا دیا ہوا بہت کچھ تھا زہد و تقویٰ، حسب و نسب میں بھی ان کا خاندان ایک ممتاز اہمیت کا حامل تھا صوفی منش گھرانہ ان تمام نعمتوں کے باوجود وہ ہر وقت پریشان رہتا، ان کی اہلیہ بھی دن رات دعا کرتیں کہ یا باری تعالیٰ ہمیں اولاد جیسی نعمت سے محروم نہ رکھنا 50 سال کا ہونے کے باوجود وہ نا امید نہیں تھے انہیں اللہ کی رحمت پر پورا یقین تھا کہ وہی مجیب الدعوات ہے ایک دن ان کی اہلیہ نے کہا جناب آپ حضور غوث الاعظمؒ سے خصوصی عقیدت رکھتے ہیں وہ بھی آپ کے گھرانے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں آپ ان کے پاس جائیں اور ان سے درخواست کریں کہ وہ اللہ کے حضور ہمارے حق میں دعا کریں یہ بات دل کو لگی وہ حضرت غوث اعظمؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے۔ حضرت شیخ محیؒ الدین عبدالقادر جیلانی نے اللہ کے حضور دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دیئے پھر کچھ دیر آنکھیں بند کر کے مراقبے میں چلے گئے پھر مسکرا کر آپ کے والد کو فرمایا اللہ کے فضل و رحمت سے مایوس ہونا گناہ ہے انشاء اللہ تمہارے گھر ایک خوب صورت فرزند پیدا ہوگا تم اپنے بیٹے کا نام محمد اور لقب میرے نام کی مناسبت سے محی الدین رکھنا اس کی شہرت چہار سو پھیل جائے گی اس سے لوگ رہنمائی حاصل کرنا فخر محسوس کریں گے۔ حاتم طائی کے قبیلے سے تعلق رکھنے والے علی بن محمد نے عقیدت سے حضور غوث الاعظمؒ نے ان کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور شاداں شاداں واپس گھر چلے آئے اور اپنی اہلیہ کو خوشخبری سنائی۔ علی بن محمد حاتم طائی کی نسل سے تھے جو اپنی سخاوت کے باعث نہ صرف عرب بلکہ تمام دنیا میں آج تک مشہور و معروف ہیں۔ بنی طے ایک قبیلہ تھا، حاتم اس قبیلے کا ایک سردار تھا جس کے دروازے سے کوئی سائل خالی نہیں جاتا تھا۔ ویسے بھی عربوں میں مہمان نوازی بہت مشہور ہے بلکہ حاتم طائی کی سخاوت دنیا میں ضرب المثل بن گئی ہے خود سرور کونین ﷺ نے بھی اس گھرانے کا بڑا احترام فرمایا تھا۔ اپنی شاندار روایات کو عرب جہاں بھی گئے اپنے ساتھ لے گئے۔

جمہور کی آواز

حاتم طائی کی اولاد میں سے ایک صوفی منش گھرانے نے اندلس میں آ کر رہائش اختیار کر لی یہ گھرانہ علی بن محمد بن احمد ابن عربی الاندلسی الحاتمی الطائی کا تھا۔ ایک رات انہوں نے خواب دیکھا وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں کہ ان کے گرد نور کا ایک ہالہ بننا شروع ہو گیا پھر رفتہ رفتہ وہ نور کا ہالہ پورے ماحول پر حاوی ہو گیا اور چاروں اطراف سے اللہ اکبر مرحبا کی صدائیں بلند ہونا شروع ہو گئیں اسی اثناء میں ان کی آنکھ کھل گئی تہجد کا وقت تھا علی بن محمد کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی اور وجود میں طمانیت کی لہر دوڑ گئی وہ جان گئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور غوث پاک کی دعا کو قبول فرما لیا ہے وہ بے اختیار اٹھے اور اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو گئے۔ محمد بن علی کا بیٹا ابن عربیؒ بڑا ہو کر عالم اسلام کی حیرت انگیز روحانی شخصیت بنا ابن عربی 17 رمضان المبارک 560ھ (بمطابق 1165ء) میں اندلس یعنی اسپین کے ایک شہر مرسیہ میں پیدا ہوئے۔ جس وقت آپ کی پیدائش ہوئی اندلس میں خانہ جنگی کا ماحول تھا اور کوئی مستحکم اسلامی حکومت نہ ہونے کے سبب افراتفری کا سا سماں تھا قافلوں کو لوٹنا راہزنوں کا معمول بن گیا تھا۔ ابن عربی کے والد مرسیہ کے ہسپانوی الاصل حاکم محمد بن سعید مرزنیش کے دربار سے متعلق تھے۔ ابن عربی ابھی آٹھ برس کے تھے کہ مرسیہ پر موحدون کا قبضہ ہو گیا جس کے باعث آپ کے خاندان کو ہجرت کرنا پڑی لہذا آپ کے والد نے لشبونہ (حالیہ پرتگال کا دار الحکومت لزبن) میں پناہ لینے کا فیصلہ کر لیا جلد ہی اشبیلیہ کے امیر ابو یعقوب یوسف کے دربار میں آپ کو ایک معزز عہدہ کی پیشکش ہوئی تو وہ اپنے خاندان سمیت اشبیلیہ منتقل ہو گئے، جہاں پر ابن عربی نے عام بچوں کی طرح تعلیم و تربیت پائی اور جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ دیا۔ تاریخ ابن عربی کی ابتدائی تعلیم بارے خاموش ہے لیکن غالب خیال یہ ہے کہ انہوں نے مروج دستور کے مطابق گھر پر اور دیگر مراحل آپ مرسیہ اور لشبونہ میں حاصل کی ہوگی اشبیلیہ اسلامی تہذیب و تمدن کا بڑا گہوارا تھا اسی بنا پر آپ کو اپنے وقت کے نامور عالموں کی مجالس میں بیٹھنے کی سعادت ملی۔ اسلامی الٰہیات، حدیث، تفسیر، فقہ، ریاضی، اردو شاعری، تصوف، سائنس، فلسفہ علم یا تیات، فلکیات، تصوف، فقہ، منطق، فلسفہ، تحقیق، اور دیگر مروجہ دینی اور دنیاوی تعلیم کے حصول کے ساتھ ساتھ آپ کا بہت سا وقت صوفیاء کی خدمت میں گذرنے لگا جس نے ان کی شخصیت اور طبیعت پر گہرے اثرات مرتب کئے اشبیلیہ میں آپ 598ھ تک مقیم رہے اس دوران آپ حصول علم میں ہمہ تن مصروف رہے اور کئی علوم مثلاً قرات، تفسیر، حدیث، فقہ، صرف و نحو، ریاضی، فلسفہ، نجوم، حکمت میں کمال درجہ دسترس حاصل کی آپ نے اپنے دور کے نامور اور اعلیٰ مقام اساتذہ سے اکتساب فیض کیا جوان کی ذہانت اور فطانت سے بہت خوش تھے ابن عربی کے دادا محمد اندلس کے قاضی تھے اور ان شمار ممتاز علماء میں ہوتا تھا ابن عربی کے والد علی بن محمد فقہ اور حدیث کے آئمہ اور زہد و تصوف کے بزرگوں میں سے تھے۔ والدہ انصار سے تعلق رکھتی تھیں، ابن عربی کے ماموں شیخ یحییٰ بن یغان اور ابو مسلم الخولانی دمشق کے ایک مشہور ولی اللہ تھے۔ ادب، تاریخ، شاعری اور بعض دیگر علوم و فنون کا اکتساب ابوبکر محمد بن خلف بن صافی لخمی، ابو القاسم عبدالرحمٰن بن غالب شراط قرطبی، ابوبکر محمد بن احمد بن ابی حمزہ سے کیا۔ حدیث اور دیگر دینی علوم کی تعلیم ابن زرقون انصاری، ابو حافظ ابن جد، ابو الولید حضرمی اور عبدالمنعم خزرجی وغیرہ سے حاصل کی۔ ابو محمد عبدالحق اشبیلی کے حلقۂ درس میں ایک عرصے تک شامل رہے۔ آپ کے مشائخ اور اساتذہ کی تعداد 70 کے قریب ہے ابن عربی بچپن ہی سے نیک اور صادق القول تھے اور بہت ذہین بھی تھے۔ ان کی ذہانت کا چرچا جلد ہی دور دور تک پھیل گیا وہ مقبول ہوتے چلے گئے اور لوگ اکثر ان کو ملنے آنے لگے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ابن عربی کی غیر معمولی صلاحیت اور علم کا چرچا اندلس میں پھیلنا شروع ہوا، تو مشہور فلاسفر اور قرطبہ کے قاضی القضاء ابن رشد نے اپنے دوست اور ابن عربی کے والد سے کہا کہ کسی وقت اپنے فرزند کو میرے پاس بھیجیں مجھے ان سے ملنے کا اشتیاق ہے جب ابن عربی نے ابن رشد سے ملاقات کی وہ ان کی لیاقت سے بہت متاثر ہوئے خود ابن عربی کا کہنا ہے کہ ابن رشد سے پہلی ملاقات کے دوران اس نے عقلی سوچ کے رکھی علم اور چیزوں کی نوعیت کے بارے میں نقاب کشائی کے درمیان فرق کو سمجھنا سیکھا۔ اس کے بعد اس نے تصوف کو اپنایا اور اپنی زندگی روحانیت کے لئے وقف کر دی۔ جب وہ بعد میں مراکش کے شہر فیز میں چلا گیا جہاں محمد بن قاسم التمیمی اس کے روحانی سرپرست بن گئے اس کے والد علی ابن محمد، مرسیہ کے حکمران، عبداللہ محمد بن محمد بن سعد بن مردانش کی فوج میں خدمات انجام دیتے تھے۔ جب 1172 عیسوی میں ابن مردان کا انتقال ہوا تو اس کے والد نے الموحد سلطان، ابو یعقوب یوسف اول کی بیعت کی اور سرکاری ملازمت پر واپس آ گئے۔ اس کے بعد اس کا خاندان مرسیا سے سیویلے منتقل ہو گیا۔ ابن عربی حکمران عدالت میں بڑے ہوئے اور عسکری تربیت میں مہارت حاصل کی۔ ابن عربی کے خواب بھی بہت مشہور ہیں انہوں نے دنیا کے بہت سے ممالک کی سیر بھی کتابیں اتنی لکھیں کہ حیرت ہوتی ہے دنیا کے مختلف امور پر انہوں نے کتابیں تحریر کر کے ایک انقلاب بپا کر دیا بلا مبالغہ اسلامی تاریخ میں اتنا متحرک، فعال اور مصنف بہت کم ہو گذرے ہیں آپ نے حجاز سے لے کر مراکش، حلب اور ایران عراق سے لے کر ترکی، مصر اور یروشلم تک سفر در سفر تلاش حق، ریاضت اور تبلیغ میں وقت گزارا۔ اس دور میں ذرائع ابلاغ بہت محدود ہوتے تھے اور سفر دشوار گزار تھے، ان کٹھن مسافتوں میں بھی ان کا پڑھنے لکھنے کا سلسلہ جاری رہا۔ بعض جگہ آپ کی کتابوں کی تعداد 651 دی گئی ہے، جبکہ عثمان یحییٰ کی ببلیوگرافی میں آپ کی 846 کتابوں کے عنوان درج کئے گئے ہیں۔ آج ابن عربیؒ کی پانچ سو سے زائد کتابیں محفوظ حالت میں ہیں اور کتابوں بھی چند صفحات پر مشتمل کتابچے یا پھر رسالے کی طرح نہیں تھیں صرف ایک الفتوحات المکیہ کے مجموعی صفحات کی تعداد پندرہ ہزار ہے۔ ابن عربی کسی معمولی شخصیت کا نام نہیں ہے۔ یہ بارہویں صدی کی عبقری شخصیت اور عظیم فلسفی، مفکر اور محقق ہیں۔ عالم اسلام کے چند اہم دانشوران، مفکرین فلسفیوں اور صوفیاء میں سے ایک شیخ اکبر ابن عربی ہیں۔ ابن عربی کو صوفیاء نے ”شیخ الاکبر“ کا لقب دے رکھا ہے اور آج تک یہ لقب کسی اور کو نہیں مل سکا ہے۔ آپ کے نام کے ساتھ ال نہیں لگایا جاتا کیونکہ آپ سے ایک صدی قبل ابن العربی کے نام سے ایک علمی شخصیت امام غزالی کے شاگرد قاضی ابوبکر ابن العربی اشبلیہ ہسپانیہ میں مشہور رہے ہیں۔ دونوں شخصیات میں تمیز کرنے کی خاطر انہیں ابن العربی اور آپ کو ابن عربی لکھا جاتا ہے۔ آپ کو ابن العربی صرف آپ کے لقب محی الدین کے ساتھ ہی لکھا۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کے لکھنے کی رفتار انتہائی برق رفتار تھی۔ سفر یا حضر میں بھی تصنیف و تالیف کا کام جاری رہتا۔ ابن عربی، عربی نظم و نثر پر یکساں دسترس رکھتے تھے۔ جو بات نثر میں بھی لکھنا محال ہو اس کو نظم میں بے تکلف بیان کر دیتے تھے۔ شعر کہنے کا ملکہ فطری تھا اور اکثر و بیشتر فی البدیہہ اشعار کہتے تھے۔ عربی کی لغت اور محاورہ پر ان کو غیر معمولی قدرت حاصل تھی۔ آپ کے پانچ شعری مجموعے ”دیوان“ بھی ہیں۔ مشہور عرب مورخ ابن ذہبی لکھتے ہیں کہ ابن عربی کی جسارت، قدرت اور ذہانت کا کوئی جواب نہیں تھا۔ وہ جب حمد و ثنا میں مشغول ہوتے تو ایسا معلوم ہوتا جیسے ان کو اپنا بھی ہوش نہیں ہے۔ عشق الٰہی میں سرشار تھے۔ ان میں کئی اچھی صفات موجود تھیں۔ ان کی روحانی تجلیوں اور کیفیت کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔ فکر کی گہرائی کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔ انہیں بچپن سے ہی سچے خواب نظر آتے تھے۔ شیخ اکبر المعروف ابن عربی نہ صرف سچے خواب دیکھتے تھے بلکہ خوابوں کی حقیقت اور افادیت کے بھی قائل تھے۔ ان کا قول ہے کہ انسان جیسا ہوتا ہے، ویسے ہی اس کو خواب آتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں بھی حاضر دماغ رہنا سیکھ لے تو اس میں بے پناہ قوت پیدا ہو جاتی ہے درجنوں بار ابن عربیؒ نے خلافت عثمانیہ کے بانی غازی عثمان کے والد ارطغرلؒ غازی کی خوابوں میں رہنمائی فرما کر انہیں مشکلات سے نجات دلائی خوابوں کے ضمن میں ان کے کئی واقعات تاریخ میں رقم ہیں آپ بذات خود لکھتے ہیں: میں نے اپنے آپ کو سیول کے قریب شراف گاؤں میں دیکھا وہاں میں نے ایک میدان دیکھا جس پر بڑا سا ٹیلہ نظر آ رہا تھا جس کی بلندی پر میں نے ایک شخص کو کھڑے دیکھا پھر یکا یک ایک اور آدمی نمودار ہوا وہ پہلے شخص کے قریب آیا دونوں نے بڑے تپاک سے ایک دوسرے کو گلے لگایا میں نے محسوس کیا کہ وہ پہلے شخص کے جسم میں مدغم ہو گیا ہے پھر کئی بار وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے اور ایک شخص بن جاتے پھر علیحدہ ہو جاتے میں نے سوچا، ”یہ عجیب آدمی کون ہے؟“ پھر نہ جانے کہاں سے آواز ابھری جیسے میں نے کسی کو یہ کہتے سنا یہ روایت پسند علی ابن حزم ہے۔ میں نے پہلے کبھی ابن حزم کا نام نہیں سنا تھا۔ میرے ایک شیخ، جس سے میں نے سوال کیا، نے مجھے بتایا کہ یہ شخص حدیث کی سائنس کے میدان میں ایک اتھارٹی ہے۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی بیس برس کی عمر میں اشبیلیہ کے کسی امیر کی دعوت میں مدعو تھے، جہاں پر شہر کے نامی گرامی روساء کے بیٹوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا کھانے کے بعد جب جام گردش کرنے لگا اور صراحی آپ تک پہنچی اور آپ نے جام کو ہاتھ میں تھاما اور شراب جام میں انڈیلنے ہی والے تھے کہ اچانک ایک شخص کی آواز ان کے کانوں کو سنائی دی آپ نے ادھر ادھر دیکھا لیکن وہاں کوئی ایسا نہیں تھا سب کے سب موج مستی میں لگے ہوئے تھے کوئی ان کو کہہ رہا تھا ”فرزند! تمہارا کام شراب پینا اور اس طرح کی مجلسوں میں شرکت کرنا نہیں سنبھلو“ اس واقعہ کے بعد ابن عربی نے جام ہاتھ سے پھینک دیا اور پریشانی کے عالم میں دعوت سے باہر نکل آئے۔ دروازے پر آپ نے ایک وزیر کے چرواہے کو دیکھا، جس کا لباس مٹی سے اَٹا ہوا تھا وہ بکریاں لئے چلا جا رہا تھا۔ آپ اس کے ساتھ ساتھ ہو چلنے لگے پھر شہر سے باہر جا کر اپنا شاہانہ لباس اس چرواہے کو دیا اور اس کے بوسیدہ کپڑے پہن کر کئی دنوں ویرانوں میں گھومتے رہے اب ان کی کایا پلٹ چکی تھی وہ دن اور رات ذکر الٰہی میں مصروف ہو گئے اس دوران ان کے دل کی کیفیت بدل گئی۔ اپنی صوفی منش طبیعت کے ہوتے شاہی ماحول سے آپ کا دل اچاٹ ہونے لگا تو آپ نے شاہی ملازمت کو خیر باد کہہ کر زہد و فقر کو اپنا شعار بنا لیا تصوف میں اندلس کے درجنوں بزرگان دین اور صوفیاء کرام سے علم حاصل کرنے کے بعد انہیں احساس ہوا ہے کہ انہیں مزید علم کی ضرورت ہے چنانچہ ابن عربی نے حصول علم کی خاطر دور دراز کے سفر کئے، وہ جہاں بھی گئے انہوں نے وہیں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا جس سے ان کے ارادت مندوں کی تعداد میں برابر ہوتا چلا گیا مزے کی بات یہ ہے کہ غیر مسلم بھی ان سے بہت جلد متاثر ہو جاتے تھے جس سے منگول اور بازنطینی بھی ان کی جان کے دشمن ہو گئے۔ ابن عربی نے 590ھ (1194ء) میں پہلی بار اندلس کی سرزمین سے نکل کر میں شمالی افریقہ جا پہنچے جہاں انہیں ایسے نابغۂ روزگار صوفیاء کرام کی صحبت میسر آئی جنہوں نے آپ کی روحانی تربیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آپ نے تونس میں ابو القاسم بن قسی نامی صوفی کی کتاب خلع النعلین کا درس لیا ابن عربی اس کتاب سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہوں نے اس کتاب کی شرح پر ایک مستقل رسالہ تصنیف کیا۔ اسی سفر کے دوران آپ کی ملاقات ابو محمد عبدالعزیز بن ابوبکر القریشی المہدوی کے ساتھ ہوئی، جن کی فرمائش پر آپ نے اندلس کے 55 نامور صوفیاء کرام کے تذکروں پر مشتمل اپنی کتاب روح القدس لکھی۔ جن کے ساتھ آپ کا رابطہ رہا یا جن کے ساتھ آپ کا شاگردگی کا رشتہ تھا۔ شمالی افریقہ میں شیخ ابن عربی نے ایک خانقاہ قائم کی۔ دو سال کے عرصے میں وہاں ان کا ایک بڑا حلقہ بن گیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,